FRI.30.Jan.2026
VOLUME: 21 NO: 26
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com

ناندیڑ

ورقِ تازہ

بروز جمعہ 30/جنوری 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 26
10/شعبان المعظم 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات = 4

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)

اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

'مسلمان رکشہ والا اگر 5 روپے مانگے تو 4 روپے دو، اسے خوب پریشان کرو'

وزیراعلیٰ آسام ہیمنت بسوا سرما نے دیا متنازعہ بیان، کانگریس ناراض

گوہاٹی: (ایجنسیز) آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے ایک بار پھر مسلمانوں کے تعلق سے انتہائی متنازعہ بیان دیا ہے۔ انھوں نے مسلم رکشہ والوں کو 'خوب پریشان' کرنے کا مشورہ عام لوگوں کو دیا ہے، جس پر کانگریس نے سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ کانگریس نے جمعرات (29 جنوری) کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس کے متعلق ایک پوسٹ کی، جس میں لکھا کہ "آسام کے وزیر اعلیٰ آئین کا حلف لے کر آئین کی دھجیاں اڑا رہے ہیں اور ملک میں نفرت کی بیج بو رہے ہیں۔" کانگریس نے ہیمنت بسوا سرما کی ایک ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ "کوئی مسلمان رکشہ والا اگر 5 روپے مانگے تو اسے 4 روپے دو... خوب پریشان کرو۔" یہ بھی پڑھیں: آسام میں ایک سے زیادہ شادی کرنا ہوا جرم، ہیمنت بسوا سرما نے آئندہ وزیر اعلیٰ بننے پر یو سی سی نافذ کرنے کا کیا وعدہ کانگریس نے ہیمنت بسوا سرما کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "یہ گھٹیا بیان آسام کے وزیر اعلیٰ اور نریندر مودی کے لاڈلے ہیمنت بسوا سرما کا ہے۔ ہیمنت بسوا سرما آئین کی دھجیاں اڑا رہے ہیں، ملک میں نفرت کی بیج بو رہے ہیں۔ یہ بی جے پی۔آر ایس ایس کی نفرتی سوچ ہے۔ یہ بیان نہ صرف بیہودہ ہے بلکہ بابا صاحب کے آئین اور ہماری گنگا۔جمنی تہذیب پر براہ راست حملہ ہے، جس نے ہر ہندوستانی کو یکساں حق دیا ہے۔ ہیمنت بسوا سرما کے اس شرمناک عمل کے لیے نریندر مودی اور بی جے پی کو پورے ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔" واضح رہے کہ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے منگل (27 جنوری) کو کہا کہ ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کی وجہ سے کسی بھی آسام کے شہری کو کوئی پریشانی نہیں ہو رہی ہے، بلکہ صرف 'میاں' (بنگلہ زبان بولنے والے مسلم) لوگوں کو ہی اس عمل سے دقت ہو رہی ہے۔ ڈگبوئی میں ایک پروگرام کے دوران انہوں نے کہا کہ 'میاں' طبقہ کے لوگوں کو ریاست میں ووٹ کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ہیمنت بسوا سرما نے کہا کہ "ہاں، ہم میاں طبقہ کا ووٹ چرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہیں ہمارے ملک میں نہیں، بلکہ بنگلہ دیش میں ووٹ دینا چاہیے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے انتظام کر رہے ہیں کہ وہ آسام میں ووٹ نہ دے سکیں۔" ساتھ ہی انہوں نے پوچھا کہ "اگر میاں طبقہ کو اس تعلق سے پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو ہمیں کیوں فکر مند ہونا چاہیے؟"

'یہ نفرت کا انجام ہے'، اتراکھنڈ میں معصوم کشمیری

لڑکے کی سلاخوں سے پٹائی پر کانگریس کا سخت ردعمل

دہرادون: (ایجنسیز) اتراکھنڈ میں ایک معصوم کشمیری نوجوان کی پٹائی کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ اس تعلق سے کانگریس نے ریاست کی بی جے پی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس نے اسے 'نفرت کا انجام' قرار دیا ہے اور الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی سماج کو تقسیم کر رہی ہے، جس کی وجہ سے ایسے واقعات پیش آ رہے ہیں۔ کانگریس نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ جاری کی ہے، جس میں لکھا ہے کہ "17 سالہ کشمیری لڑکے تابش احمد کو اتراکھنڈ میں لوہے کی سلاخوں سے بے رحمی سے پیٹا گیا۔ اس کا واحد 'قصور' یہ تھا کہ وہ کشمیر سے تھا۔ وہ روزی کمانے کے لیے کشمیری شالیں فروخت کر رہا تھا۔" یہ تبصرہ کرنے کے بعد کانگریس نے ماضی میں مودی حکومت کی نفرت پر مبنی سیاست کا اشاروں اشاروں میں ذکر کیا ہے۔

وقت تھا جب پورے ہندوستان میں لوگ ہمارے کشمیری بھائیوں کے شالیں لے کر آنے کا انتظار کرتے تھے، انہیں گرمجوشی سے خوش آمدید کہتے تھے اور دعاؤں و مسکراہٹوں کا تبادلہ کرتے تھے۔ وہ دن اب جیسے ماند پڑتے جا رہے ہیں۔" کانگریس نے اس سوشل میڈیا پوسٹ میں کچھ سوالات بھی قائم کیے ہیں، جو خود سے پوچھے گئے ہیں۔ کانگریس نے لکھا ہے کہ "ہمیں خود سے سوال کرنا چاہیے کہ ہم ایک قوم کے طور پر کس سمت جا رہے ہیں؟ ہمیں اپنے ہی بھائی بہنوں سے ان کے مذہب یا علاقے کی بنیاد پر نفرت کرنا کیوں سکھایا جا رہا ہے؟" کانگریس کہتی ہے کہ یہ وہ ہندوستان نہیں ہے جس پر یقین رکھتے ہوئے ہم بڑے ہوئے تھے۔ ہندوستانیوں کی حیثیت سے ہمیں رک کر سوچنا ہوگا، غور کرنا ہوگا اور نفرت کے خلاف کھڑا ہونا ہوگا، اس

پارٹی نے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "2014 کے بعد سے ایسے واقعات روز بہ روز بڑھتے جا رہے ہیں، کیونکہ وزیر اعظم مودی اقتدار میں رہنے کے لیے سماج کو تقسیم کرنے پر انحصار کر رہے ہیں۔" آگے لکھا گیا ہے کہ "ملک میں نفرت کا یہی انجام ہوتا ہے۔ یہ اس سیاست کا نتیجہ ہے جو اتحاد کے بجائے خوف اور تقسیم پھیلاتا ہے۔" کانگریس نے موجودہ حالات پر فکر ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ "ایسے واقعات اب کبھی کبھی نہیں ہو رہے، بلکہ یہ بار بار ہو رہے ہیں۔ خاص طور پر بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں، جہاں سیاسی فائدے کے لیے لوگوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے اور ایک دوسرے کے خلاف بھڑکایا جا رہا ہے۔ ہمارے ملک کا سماجی تانا بانا بکھرتا جا رہا ہے۔" تابش کی ہوئی پٹائی پر اپنی فکر ظاہر کرتے ہوئے کانگریس نے لکھا ہے کہ "ایک

سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے! تابش کے قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ بھی کانگریس نے کیا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ بی جے پی حکومت کو قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے، مجرموں کو جوابدہ ٹھہرانا چاہیے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کرنا چاہیے۔

یہ تبصرہ کرنے کے بعد کانگریس نے ماضی میں مودی حکومت کی نفرت پر مبنی سیاست کا اشاروں اشاروں میں ذکر کیا ہے۔ پارٹی نے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "2014 کے بعد سے ایسے واقعات روز بہ روز بڑھتے جا رہے ہیں، کیونکہ وزیر اعظم مودی اقتدار میں رہنے کے لیے سماج کو تقسیم کرنے پر انحصار کر رہے ہیں۔" آگے لکھا گیا ہے کہ "ملک میں نفرت کا یہی انجام ہوتا ہے۔ یہ اس سیاست کا نتیجہ ہے جو اتحاد کے بجائے خوف اور تقسیم پھیلاتا ہے۔" کانگریس نے موجودہ حالات پر فکر ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ "ایسے واقعات اب کبھی کبھی نہیں ہو رہے، بلکہ یہ بار بار ہو رہے ہیں۔ خاص طور پر بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں، جہاں سیاسی فائدے کے لیے لوگوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے اور ایک دوسرے کے خلاف بھڑکایا جا رہا ہے۔ ہمارے ملک کا سماجی تانا بانا بکھرتا جا رہا ہے۔" تابش کی ہوئی پٹائی پر اپنی فکر ظاہر کرتے ہوئے کانگریس نے لکھا ہے کہ "ایک وقت تھا جب پورے ہندوستان میں لوگ ہمارے کشمیری بھائیوں کے شالیں لے کر آنے کا انتظار کرتے تھے، انہیں گرمجوشی سے خوش آمدید کہتے تھے اور دعاؤں و مسکراہٹوں کا تبادلہ کرتے تھے۔ وہ دن اب جیسے ماند پڑتے جا رہے ہیں۔" کانگریس نے اس سوشل میڈیا پوسٹ میں کچھ سوالات بھی قائم کیے ہیں، جو خود سے پوچھے گئے ہیں۔ کانگریس نے لکھا ہے کہ "ہمیں خود سے سوال کرنا چاہیے کہ ہم ایک قوم کے طور پر کس سمت جا رہے ہیں؟ ہمیں اپنے ہی بھائی بہنوں سے ان کے مذہب یا علاقے کی بنیاد پر نفرت کرنا کیوں سکھایا جا رہا ہے؟" کانگریس کہتی ہے کہ یہ وہ ہندوستان نہیں ہے جس پر یقین رکھتے ہوئے ہم بڑے ہوئے تھے۔ ہندوستانیوں کی حیثیت سے ہمیں رک کر سوچنا ہوگا، غور کرنا ہوگا اور نفرت کے خلاف کھڑا ہونا ہوگا، اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے! تابش کے قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ بھی کانگریس نے کیا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ بی جے پی حکومت کو قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے، مجرموں کو جوابدہ ٹھہرانا چاہیے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کرنا چاہیے۔

کانگریس نے فارم-7 کے ذریعے ووٹر لسٹ سے لاکھوں نام

حذف کیے جانے کا لگایا سنگین الزام، الیکشن کمیشن کو لکھا خط

نئی دہلی: (ایجنسیز) کئی ریاستوں میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے درمیان کانگریس نے الیکشن کمیشن کو خط لکھا ہے۔ اس میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ فارم-7 کا غلط طریقے سے استعمال کر کے لاکھوں درست ووٹرس کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جا رہے ہیں۔ کانگریس کا دعویٰ ہے کہ یہ کوئی عام غلطی نہیں بلکہ انتخابی فائدہ کے لیے ایک منظم سازش ہے۔ پارٹی نے اپنی شکایت میں کہا ہے کہ اس کھیل میں سب سے زیادہ نشانہ ایس سی، ایس ٹی، اقلیت اور 60 سال سے اوپر کے بزرگوں کو بنایا جا رہا ہے۔ کانگریس کے مطابق کئی ریاستوں میں لاکھوں کی تعداد میں ایسے ووٹرس کی پہچان کر کے ان کے نام کاٹنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو حکمراں جماعت کے خلاف ہو سکتے ہیں۔ کانگریس کا الزام ہے کہ ووٹر لسٹ میں نام ہٹانے کے لیے فارم-7 کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس بار پہلے سے پرنٹ کیے گئے فارم بڑے پیمانے پر جمع کیے جا رہے ہیں۔ حیرانی والی بات یہ ہے کہ بہت سے اعتراض کرنے والوں کی شناخت واضح نہیں ہے۔ کہیں فرضی نام تو کہیں غلط شناختی کارڈ نمبر اور غلط موبائل نمبر دیے گئے ہیں۔ کچھ معاملوں میں ان لوگوں نے عوامی سطح پر بیانات دیے ہیں، جن کے نام سے اعتراضات درج کیے گئے تھے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ کبھی کوئی فارم-7 بھرا ہی نہیں۔ کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی سے وابستہ بوتھ لیول ایجنٹ اس میں بڑا کردار ادا کر رہے ہیں۔ آسام، راجستھان، گجرات مدھیہ پردیش اور مغربی بنگال جیسی ریاستوں سے ایسی ہزاروں شکایت ملی ہیں۔ کانگریس نے الیکشن کمیشن کو 1950 کے قانون کی یاد دلائی ہے۔ اس کے تحت ووٹر لسٹ میں غلط معلومات فراہم کرنا سزا کے دائرے میں آتا ہے۔ کانگریس کا مطالبہ ہے کہ کمیشن فوری طور پر ان شکایات کی جانچ کرے، جن ووٹرس کے نام غلط طریقے سے ہٹائے گئے ہیں، انہیں فوری طور پر بحال کیا جائے۔ پارٹی نے کہا کہ اگر قصورواروں کے خلاف کارروائی نہیں ہوئی تو یہ جمہوریت کے ساتھ بڑا کھلواڑ ہوگا۔ کانگریس نے اسے حق رائے دہی سے محروم کرنے کی ایک گہری سازش قرار دیا ہے۔ اب سب کی نگاہیں الیکشن کمیشن کی طرف مرکوز ہے کہ وہ ان سنگین الزامات پر کیا ایکشن لیتا ہے۔

شاہ رخ خان کے بیٹے آرین کیلئے خوشخبری

سمیر وانکھیڑے کی ہتک عزتی سے متعلق عرضی عدالت سے خارج

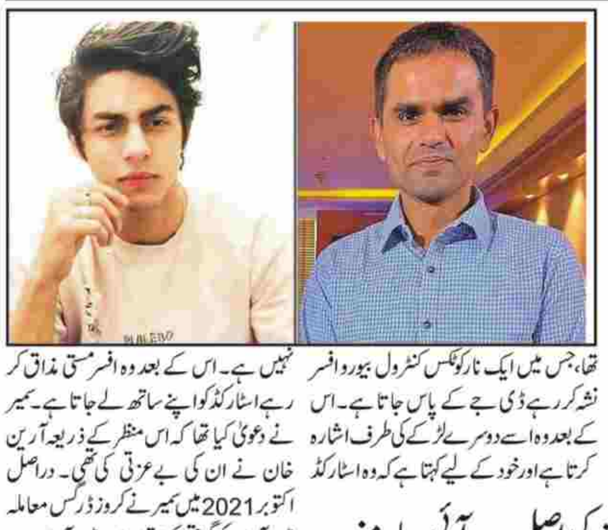

ممبئی: آئی آر ایس افسر سمیر وانکھیڑے نے شاہ رخ خان کے بیٹے آرین خان کی ہدایت کاری میں بنی ویب سیریز 'بیڈس آف بالی ووڈ' پر اپنی شبیہ خراب کرنے اور ان کا مذاق اڑانے کا الزام عائد کیا تھا۔ اس تعلق سے انھوں نے دہلی ہائی کورٹ میں ایک عرضی داخل کی تھی، جس میں شاہ رخ خان، گوری خان، نیٹ فلکس انڈیا اور ریڈ چلیز کے خلاف ہتک عزتی کا معاملہ درج کروایا تھا۔ اس تعلق سے آج سمیر وانکھیڑے کو شدید جھٹکا لگا ہے۔ عدالت نے جمعرات کے روز ہتک عزتی کے مقدمہ کو خارج کر دیا۔ سمیر وانکھیڑے نے ویب سیریز میں اس منظر پر اعتراض ظاہر کیا تھا، جس میں ایک نارکوٹکس کنٹرول بیورو افسر نشہ کر رہے ڈی جے کے پاس جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ اسے دوسرے لڑکے کی طرف اشارہ کرتا ہے اور خود کے لیے کہتا ہے کہ وہ اسٹار کڈ نہیں ہے۔ اس کے بعد وہ افسر مستی مذاق کر رہے اسٹار کڈ کو اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔ سمیر نے دعویٰ کیا تھا کہ اس منظر کے ذریعہ آرین خان نے ان کی بے عزتی کی تھی۔ دراصل اکتوبر 2021 میں سمیر نے کروز ڈرگس معاملہ میں آرین کو گرفتار کیا تھا۔ بعد میں آرین ان الزامات سے بری ہو گئے تھے۔ ویب سیریز کے مذکورہ منظر کو اسی سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ سمیر اور آرین کے درمیان ڈرگ کیس سے ملتی جلتی کہانی جب سمیر نے 'بیڈس آف بالی ووڈ' میں دیکھی، اور انھیں لگا کہ ان کا مذاق بنایا گیا ہے، تو سمیر نے ہتک عزتی کا کیس کر دیا۔ سمیر کے وکیل نے کہا تھا کہ آرین نے اپنی سیریز میں سمیر کے جیسا ہو بہو شخص دکھایا تھا۔ اب جسٹس پروشیند رکمار کی سنگل بنچ نے اس معاملے میں فیصلہ سناتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملہ کی سماعت صرف ممبئی کی عدالتوں میں ہو سکتی ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ ان کے پاس سماعت کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ دہلی ہائی کورٹ کا فیصلہ جہاں سمیر کے لیے کسی جھٹکے سے کم نہیں ہے، وہیں آرین خان کے لیے ایک خوشخبری ہے۔ سمیر وانکھیڑے نے ہتک عزتی کا مقدمہ درج کرنے کے ساتھ ساتھ 2 کروڑ روپے ہرجانہ کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ انھوں نے دعویٰ کیا تھا کہ اس رقم کو وہ ٹاٹا میموریل کینسر اسپتال کو عطیہ کریں گے۔ ساتھ ہی یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ ویب سیریز میں ڈرگ کیس سے جڑے مواد کو فوراً ہٹایا جائے۔

آوارہ کتوں کے معاملے میں سماعت مکمل، سپریم کورٹ نے

فیصلہ رکھا محفوظ، وکلاء سے ایک ہفتہ کے اندر دلائل طلب

'پی ٹی آئی' کی رپورٹ کے مطابق نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے بھی 7 نومبر 2025 کے سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل سے متعلق اپنے دلائل پیش کیے۔ اس حکم میں عدالت نے این ایچ اے آئی کو قومی شاہراہوں سے آوارہ جانوروں کو ہٹانے اور سڑکوں کے کنارے باڑ لگانے کی ہدایت دی تھی۔ عدالت نے اینیمل ویلفیئر بورڈ آف انڈیا (اے ڈبلیو بی آئی) کو شیلٹر ہوم یا جانوروں کی پیدائش پر قابو پانے کی سہولیات کے لیے اجازت طلب کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں (این جی او) کی درخواستوں پر کارروائی کرنے کا حکم دیا ہے۔ دالت نے اے ڈبلیو بی آئی کے وکیل سے کہا کہ "خواہ آپ درخواست قبول کریں یا نہ کریں، لیکن جو بھی کرنا ہے وہ جلدی کریں۔" سپریم کورٹ نے یہ تبصرہ وکیل کی اس دلیل پر کی جس میں انہوں نے کہا کہ 7 نومبر کے حکم کے بعد مختلف تنظیموں کی جانب سے ایسی درخواستوں میں اچانک اضافہ ہوا ہے۔ عدالت نے متعلقہ فریقین سے معاملے میں جلد از جلد اپنے تحریری دلائل داخل کرنے کو کہا۔ عدالت نے بدھ کو ریاستی حکومتوں کی طرف سے آوارہ کتوں کی نس بندی کی شرح میں اضافہ کرنے کی ہدایات پر عمل نہ کرنے پر تشویش کا اظہار کیا تھا اور کہا تھا کہ "یہ سب ہوا میں قلعے بنا رہے ہیں۔" واضح رہے کہ عدالت 7 نومبر 2025 کے اس حکم میں ترمیم کی گزارش کرنے والی کئی درخواستوں پر سماعت کر رہی تھی، جس میں افسران کو ادارہ جاتی علاقوں اور سڑکوں سے آوارہ کتوں کو ہٹانے کی ہدایت دی گئی تھی۔ عدالت نے 13 جنوری کو کہا تھا کہ ریاستوں سے کتے کے کاٹنے کے واقعات کے لیے بھاری معاوضہ ادا کرنے کو کہے گا اور ایسے معاملوں کے لیے کتوں کو کھانا کھلانے والوں کو جوابدہ ٹھہرائے گا۔ عدالت نے گزشتہ 5 سالوں سے آوارہ جانوروں سے متعلق اصولوں پر عمل درآمد نہ ہونے پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔

اجیت پوار طیارہ حادثہ معاملے میں پونے پولیس

کی طرف سے حادثاتی موت کی رپورٹ درج

پونے (دیہات) پولیس نے بارامتی تعلقہ پولیس اسٹیشن میں اس طیارہ حادثے کے سلسلے میں حادثاتی موت 'ایکسیڈینٹل ڈیتھ رپورٹ' (اے ڈی آر) درج کی ہے جس میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی موت ہوگئی تھی۔ پولیس افسران نے بتایا کہ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات ابھی جاری ہیں۔ ڈائرکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) اور ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) کی ٹیمیں حادثے کی جانچ کرنے اور اس افسوسناک واقعہ کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے جائے حادثہ پر موجود ہیں۔ پولیس کے مطابق حادثے سے متعلق تمام پہلوؤں کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ اے ڈی آر کو مہاراشٹر کے کریمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کے حوالے کیا جائے گا، جو اے آئی بی ٹیم کے نتائج کی بنیاد پر تحقیقات کرے گا۔ دریں اثنا نائب وزیر اعلیٰ پوار کا آخری سفر آج صبح بارامتی میں ان کے آبائی گاؤں کاٹھیواڑی میں شروع اور صبح 11 بجے بارامتی کے ودیا پرتشٹھان گراؤنڈ میں ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔ آخری رسومات سے قبل ان کی تعزیت کے لیے خاندان کے افراد، رشتہ داروں اور حامیوں کی بڑی تعداد کاٹھیواڑی میں واقع پوار خاندان کے فارم پر پہنچی جس میں کئی اہم سیاسی رہنما شامل تھے۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور کئی دیگر سینئر سیاسی رہنما آنجہانی رہنما کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے آخری رسومات میں شریک ہوئے۔ اس افسوسناک واقعے کے پیش نظر مہاراشٹر حکومت نے 3 روزہ سرکاری سوگ کا اعلان کیا ہوا ہے۔ اس مدت کے دوران تعظیم کے طور پر پوری ریاست کی تمام سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم نصف سرنگوں رہے گا۔ غور طلب ہے کہ وی ایس آر کے ذریعہ چلائے جا رہے لیرجیٹ 45 طیارہ (رجسٹریشن وی ٹی۔ایس ایس کے) میں حادثے کے وقت نائب وزیر اعلیٰ پوار کے علاوہ ایک پرسنل سکیورٹی آفیسر (پی ایس او)، ایک فلائٹ اٹینڈنٹ اور عملے کے دو ارکان، ایک پائلٹ ان کمانڈ (پی آئی سی) اور ایک سیکنڈ ان کمانڈ (ایس آئی سی) بھی سوار تھے۔ مرنے والوں کی شناخت ودیت جادھو (مرد) اور پنکی مالی (خاتون) کے طور پر ہوئی ہے۔ مسافروں کی فہرست کے مطابق عملے کے ارکان پی آئی سی سمیت کپور اور ایس آئی سی شامبھوی پاٹھک تھے۔ نیوز ایجنسی آئی اے این ایس کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وزارت شہری ہوابازی کی طرف سے فراہم کردہ مکمل تفصیلات کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ لیرجیٹ 45 تھا جس کا رجسٹریشن وی ٹی۔ایس ایس کے تھا اور اس کی دیکھ بھال آپریٹر وی ایس آر وینچرس کر رہا تھا۔

اجیت پوار کے طیارہ حادثہ کی اصل وجہ آئی سامنے،

ایکسپرٹ اینالیسس میں ہوئے اہم انکشافات

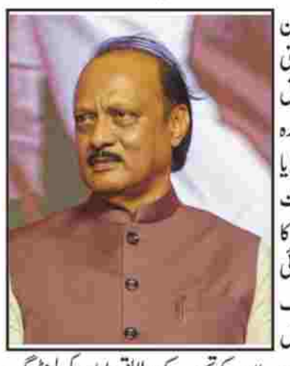

بارامتی: شہری ہوابازی کے ماہر اور کونسل آف انڈین ایویشن کے سربراہ نتن جادھو نے پونے کے بارامتی میں ہوئے وائی ایس آر-45 طیارہ حادثہ سے متعلق کچھ اہم جانکاریاں فراہم کی ہیں۔ انھوں نے طیارہ کے ماڈل اور سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعہ یہ سمجھایا ہے کہ حادثہ کے پیچھے کیا وجوہات ہیں۔ اپنی بات سامنے رکھنے کے لیے انھوں نے اے آئی فوٹیج کا بھی استعمال کیا ہے۔ نتن جادھو نے بتایا کہ وائی ایس آر-45 طیارہ کے دونوں انجن پیچھے کی طرف لگے ہوتے ہیں۔ انھوں نے سی سی ٹی وی فوٹیج پیش کیا، جس میں طیارہ کے گرنے کا واقعہ ریکارڈ ہوا ہے۔ ان کے تجزیہ کے مطابق طیارہ کی لینڈنگ میں ویزبلٹی (مرئیت) محض 3 ہزار میٹر تھی، جبکہ اصولوں کے مطابق یہ کم از کم 5 ہزار میٹر ہونی چاہیے۔ ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی) نے بھی شروع میں خراب موسم کے سبب لینڈنگ سے منع کیا تھا۔ نتن جادھو کا کہنا ہے کہ چونکہ طیارہ میں وی آئی پی مسافر سوار تھے اور انھیں شام تک ممبئی پہنچنا تھا، اس لیے پائلٹ سُمت کپور نے صبح 8.40 بجے اے ٹی سی سے بات کرنے کے بعد رَنوے 11/29 پر کم ویزبلٹی ہونے کے باوجود لینڈنگ کا فیصلہ لیا۔ انھوں نے طیارہ کو بائیں طرف موڑا (لیفٹ ٹرن) اور دوبارہ رَنوے پر اتارنے کی کوشش کی۔ اس دوران طیارہ کی رفتار زیادہ تھی اور رَنوے صاف دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اس وجہ سے طیارہ کا بیلنس بگڑ گیا اور وہ 'اسٹال' کی حالت میں آ گیا۔ ایک بار طیارہ 'اسٹال' ہو جائے تو اسے کنٹرول کرنا بے حد مشکل ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ طیارہ نیچے گر گیا اور خوفناک دھماکہ ہوا۔

اجیت پوار کے یومِ سوگ کے باعث جشنِ اردو کی

30 جنوری کی تقریب ملتوی، اب 2 فروری کو ہوگی

ممبئی: 29 جنوری (ایجنسیز) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار کے افسوسناک انتقال کے پیش نظر ریاستی حکومت نے تین روزہ سرکاری سوگ کا اعلان کیا ہے، جس کے مطابق 28، 29 اور 30 جنوری کو ریاست بھر میں کسی بھی قسم کے سرکاری یا غیر سرکاری پروگرام منعقد کرنے پر پابندی عائد رہے گی۔ اس کے تحت جشنِ اردو کے زیر اہتمام 30 جنوری کو منعقد ہونے والی تمام تقریبات کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ جشنِ اردو کے ڈائریکٹر ڈاکٹر قمر صدیقی نے اس سلسلے میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ملتوی شدہ پروگرام اب 2 فروری 2026 کو منعقد کیے جائیں گے، جبکہ مقام وہی رہے گا جو پہلے طے کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر قمر صدیقی کے مطابق، اس ناگزیر تبدیلی کے نتیجے میں جشنِ اردو کی نظرِ ثانی شدہ تاریخیں 31 جنوری، یکم فروری اور 2 فروری 2026 ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ جشنِ اردو انتظامیہ حکومتِ مہاراشٹر کے فیصلے کا مکمل احترام کرتی ہے اور سرکاری ہدایات پر عمل درآمد کو اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ جشنِ اردو کی انتظامیہ نے اس اچانک تبدیلی کے سبب شرکاء، ادبا، شعرا اور اردو سے محبت رکھنے والے تمام افراد کو پیش آنے والی ممکنہ زحمت کے لیے معذرت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے تعاون اور تفہیم کی امید ظاہر کی ہے۔

کرناٹک میں سرکاری ملازمین کو ہر ماہ

ایک روز پہننا ہوگا کھادی کا کپڑا

بنگلورو: کرناٹک میں سدارمیا کی قیادت والی کانگریس حکومت نے کھادی کے کپڑوں کو فروغ دینے کے لیے ایک بڑا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت ریاست کے سرکاری ملازمین کے لیے مہینے میں ایک دن کھادی پہننا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ یہ اہم فیصلہ حکومت کی چیف سکریٹری شالنی رجنیش کی صدارت میں منعقدہ ایک میٹنگ میں لیا گیا۔ اس فیصلے کے تحت ہر ماہ کے پہلے ہفتہ کو کھادی کا کپڑا پہننا لازمی ہوگا۔ یہ منصوبہ 24 اپریل سے نافذ ہوگا۔ یہ اصول ریاستی حکومت کے تمام ملازمین پر نافذ ہوگا، جس میں مختلف بورڈ اور کارپوریشن، یونیورسٹی، مختلف اتھارٹی اور امداد یافتہ اداروں (ایڈ ڈ انسٹی ٹیوٹس) میں کام کرنے والے ملازمین بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ کھادی کی مصنوعات کو فروغ دینے کے مقصد سے، کرناٹک حکومت کی چیف سکریٹری ڈاکٹر شالنی رجنیش کی صدارت میں آج ودھان سودھا میں ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں سرکاری اور سرکاری ملکیتی کارپوریشنوں، اتھارٹیز، یونیورسٹیوں اور امداد یافتہ اداروں کے افسران اور ملازمین کی جانب سے رضاکارانہ طور پر کھادی کے کپڑے پہننے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ کھادی کو فروغ دینے اور کھادی انڈسٹری کی مدد کے لیے، کرناٹک حکومت نے اپنے 5 لاکھ ملازمین کو ہر مہینے کے پہلے ہفتہ کو کھادی سے بنے کپڑے پہننے کی ہدایت دی ہے۔ حالانکہ کرناٹک اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز ایسوسی ایشن (کے ایس جی ای اے) کے صدر سی ایس شداکشری نے کہا کہ "کھادی کا کپڑے پہننا لازمی نہیں بلکہ اپنی مرضی سے ہے۔ چونکہ کھادی انڈسٹری اور ہمارے بنکروں کو مشکلات کا سامنا ہے، اس لیے ہم نے حکومت کی اپیل مان لی ہے۔"

لینڈ فار جاب معاملہ: لالو پرساد یادو، رابڑی دیوی اور تیجسوی یادو کو ذاتی پیشی سے چھوٹ، 9 مارچ سے ہوگی سماعت

نئی دہلی: لینڈ فار جاب گھوٹالہ سے متعلق سی بی آئی معاملے میں دہلی کے راؤز ایونیو کورٹ نے لالو پرساد یادو، رابڑی دیوی، تیجسوی یادو اور تیج پرتاپ یادو کو یکم فروری سے 25 فروری کے درمیان باقاعدہ الزامات طے کیے جانے کے دوران عدالت میں ذاتی طور پر پیشی سے چھوٹ دے دی ہے۔ آج کی سماعت میں لالو پرساد یادو، رابڑی دیوی اور تیجسوی یادو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پیش ہوئے، جبکہ پاٹلی پتر سے آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ اور لالو پرساد کی بڑی بیٹی میسا بھارتی اور ہیما یادو عدالت میں حاضر ہوئی تھیں، اس دوران دونوں نے الزامات سے انکار کیا۔ عدالت اس معاملے میں مزید ٹرائل اور استغاثہ کے ثبوتوں کی ریکارڈنگ کے لیے 9 مارچ سے روزانہ سماعت کرے گی۔ دراصل آر جے ڈی لیڈر لالو پرساد یادو، رابڑی دیوی، تیجسوی یادو اور تیج پرتاپ یادو نے عدالت میں ذاتی طور پر پیش ہونے سے چھوٹ کا مطالبہ کیا تھا، جسے عدالت نے قبول کر لیا ہے۔ واضح رہے کہ 9 جنوری کو عدالت نے لالو خاندان سمیت مجموعی طور پر 41 ملزمان کے خلاف الزام عائد کیا تھا۔ اب ان تمام کے خلاف باقاعدہ مقدمہ چلایا جائے گا۔ جبکہ عدالت نے 52 لوگوں کو اس معاملے میں بری کر دیا تھا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل اسی معاملے میں سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی نے راؤس ایونیو کورٹ کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اور سیشن جج کے سامنے ایک عرضی دائر کی تھی۔ اس میں انہوں نے جج سے چاروں مقدمات ٹرانسفر کرنے کا مطالبہ کیا تھا، جنہوں نے مبینہ آئی آر سی ٹی سی گھوٹالہ معاملے میں رابڑی دیوی اور ان کے اہل خانہ کے خلاف الزام طے کیے تھے۔ اپنی عرضی میں انہوں نے جج وشال گوگنے کے سامنے زیر التوا چاروں مقدموں کو ٹرانسفر کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس میں آئی آر سی ٹی سی گھوٹالہ معاملہ، مبینہ لینڈ فار جب معاملہ اور ان سے متعلق منی لانڈرنگ کی کارروائی شامل ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

خواتین اور تخلیق علم کو عصری مباحث سے پرے نئی افق کی تلاش

مانو میں دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس سے پروفیسر دیپک کمار، پروفیسر ازہرہ عابدی، پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 29 جنوری (پریس نوٹ) علم کو سافٹ علم اور ہارڈ علم میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا ہارڈ اور سافٹ نالج کا امتیاز ٹھیک نہیں ہے کیونکہ علم نہ مونث ہے اور نہ ہی مذکر ہے بلکہ علم بس علم ہی ہے۔ یہ کسی ایک جنس کی میراث نہیں۔ان خیالات کا اظہار ملک کے مشہور مورخ پروفیسر دیپک کمار نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ تعلیم نسواں اور سنٹر فار اسٹڈی اینڈ ریسرچ، دہلی کے اشتراک سے منعقدہ دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس دوروزہ کانفرنس کا عنوان" خواتین کی خودمختاری اور تخلیق علم: عصری مباحث میں سماجی ومذہبی تناظر کی بازیافت " تھا۔انہوں نے اپنے خطاب میں تاریخ میں علم کے حوالے سے نمایاں نقوش چھوڑنے والی خواتین کی خدمات کو اجاگر کیا خاص کر آج سے ایک سو پچیس برس قبل بنگال میں تعلیمی خدمات شروع کرنے والی رقیہ سخاوت حسین کا ذکر کرتے ہوئے رقیہ سخاوت کے فنی تخیل شمسی توانائی اور ڈرون ٹیکنالوجی کے نظریہ کو موجودہ ترقی یافتہ دور کی بنیاد قرار دیا۔جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے شعبہ سماجیات کی صدر پروفیسر ازہرہ عابدی نے کلیدی خطاب میں سماج میں پائے جانے والے خواتین کے مسائل کے تمام پہلوؤں پر گہرائی سے روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ سماج میں عورت کے علم کو وہ مقام نہیں دیا گیا جس کی وہ حقدار ہے۔انہوں تمام مذاہب کی کامیاب خواتین کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ ان خواتین کی کامیابی آج کے سماج کے لیے مثالی ہے۔سی ایس ار کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد رضوان نے یورو سینٹرک فریم ورک سے آگے جا کر اور حقوق نسواں اور روایتی بحثوں سے پرے ہو کر ایک ایسے علمی نظام کی تشکیل پہ زور دیا جو موجودہ فریم ورک کے آگے جا کر سوچنے کی قوت رکھتا ہو انہوں نے سی ایس آر کے حوالے سے یہ بتایا کہ سی ایس ار اسی نظام علم کی تشکیل کے لیے کوشاں ہے جو بامقصد، مجموعی اور مبنی بر اقدار ہو۔شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ آج دنیا تیزی سے بدل رہی ہے مردوں کی اکثریت خواتین کی صرف ستائش نہیں بلکہ ان کی قابلیت کو تسلیم کر رہی ہے انہوں نے مردوں کی جانب سے تحریر کردہ دو مختصر کہانیوں کو پیش کرتے ہوئے کئی سنجیدہ سوالات کو غور وفکر کیے لیے چھوڑا۔صدر شعبہ تعلیم نسواں و کانفرنس کنوینر ڈاکٹر شبانہ کیسر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ڈاکٹر پروین قمر نے افتتاحی پروگرام میں نظامت کے فرائض انجام دیں جبکہ ڈاکٹر تبریز تاج نے اظہار تشکر کیا۔

परभणी शहर महानगरपालिका, परभणी

दुरध्वनी क्र.०२४५२-२२३२३२ (नगर सचिव विभाग) E-mail Id- pcmcparbhani@gmail.com

जा.क्र.-२०२६/ कावि/नगर सचिव /०४	दिनांक – २८/०१/२०२६

विशेष सभेची सुचना

(महाराष्ट्र महानगरपालिका महापौर आणि उपमहापौर पदासाठी निवडणूका घेणे नियम २००५ व (सुधारणा) नियम २००६ मधील नियम क्रमांक ३(१) अन्वये.)

महाराष्ट्र महानगरपालिका (महापौर आणि उपमहापौर पदासाठी निवडणूका घेणे) नियम २००५ व सुधारणा नियम २००६ मधील नियम क्रमांक ०३(२) अन्वये असलेल्या अधिकाराचा वापर करुन मा. विभागीय आयुक्त, छत्रपती संभाजी नगर यांनी ठरवून दिल्या प्रमाणे परभणी शहर महानगरपालिकेची विशेष सभा श्री. संजयसिंह चव्हाण, जिल्हाधिकारी, परभणी तथा पिठासीन अधिकारी यांचे अध्यक्षतेखाली **दिनांक ०९/०२/२०२६ सोमवार सकाळी ११.०० वाजता** परभणी शहर महानगरपालिकेच्या **बी.रघुनाथ सभागृह, वसमत रोड** येथे आयोजीत करण्यात आली आहे.

सदर सभेच्या कामकाजाची विषय पत्रिका तपशील पुढील प्रमाणे आहे. तसेच सोबत परिपत्रक परभणी शहर महानगरपालिका महापौर, उपमहापौर पदाची निवडणूक महत्वाच्या सुचना व कार्यक्रम -२०२६ तसेच वेळापत्रक दिले आहे.

करिता विनंती की, प्रस्तावित सभेस निर्धारीत वेळी उपनिर्दीष्ट ठिकाणी उपस्थित राहुन सहकार्य करावे.

(विकास व्यं. रत्नपारखे)
प्र. नगर सचिव,
परभणी शहर महानगरपालिका,परभणी.

प्रति,
श्री/श्रीमती --
सदस्य/सदस्या परभणी शहर महानगरपालिका,परभणी.

-विषय पत्रिका -

विषय क्रमांक ०१ :- महाराष्ट्र महानगरपालिका अधिनियम १९४९ चे कलम १९(०१) आणि महाराष्ट्र महानगरपालिका (महापौर आणि उपमहापौर पदासाठी निवडणूका घेणे) (सुधारणा) नियम २००५ व (सुधारणा) नियम २००६ अन्वये निर्वाचीत सदस्या मधुन मा.महापौर यांची पुढील एका पदावधीकरिता (अडीच वर्षा करिता) निवड करणे बाबत.

महाराष्ट्र शासन असाधारण राजपत्र दिनांक २२ जानेवारी, २०२६ प्रमाणे परभणी महानगरपालिकेचे महापौर पद हे अनारक्षित आहे.

विषय क्रमांक ०२ :- महाराष्ट्र महानगरपालिका अधिनियम १९४९ चे कलम १९(०१) आणि महाराष्ट्र महानगरपालिका (महापौर आणि उपमहापौर पदासाठी निवडणूका घेणे) (सुधारणा) नियम २००५ व (सुधारणा) नियम २००६ अन्वये निर्वाचीत सदस्या मधुन मा.उपमहापौर यांची पुढील एका पदावधीकरिता (अडीच वर्षा करिता) निवड करणे बाबत.

(विकास व्यं. रत्नपारखे)
प्र. नगर सचिव,
परभणी शहर महानगरपालिका,परभणी.

मा.महापौर, मा.उपमहापौर पदासाठी नामनिर्देशन पत्रे (नॉमीनेशन पेपर) वितरीत करणे व स्विकारणे ई.कार्यक्रम पुढील प्रमाणे

अ. क्र.	तपशिल	दिनांक व वेळ
०१	नामनिर्देशन पत्रे वितरीत करणे	दिनांक ३०/०१/२०२६ ते दि.०२/०२/२०२६ सकाळी १०.०० ते दुपारी ५.४५ वाजेपर्यंत (सुटीच्या दिवशी नामनिर्देशन पत्र उपलब्ध राहतील) व **दिनांक ०३/०२/२०२६ सकाळी १०.०० ते दुपारी ३.०० वाजेपर्यंत**
०२	नामनिर्देशन पत्रे स्विकारणे	**दिनांक ०३/०२/२०२६ रोजी सकाळी १०.०० ते दुपारी ५.४५ वाजेपर्यंत**
०३	नामनिर्देशन पत्रे स्विकारण्याची अंतीम तारीख व वेळ	**दिनांक ०३/०२/२०२६ सकाळी १०.०० ते दुपारी ५.४५ वाजेपर्यंत**
०४	नामनिर्देशन पत्र कोणी व कोठे स्विकारावयाचे	प्र.नगर सचिव, महानगरपालिका सभागृह, पहिला मजला, मुख्य इमारत, परभणी शहर महानगरपालिका, परभणी.
०५	नामनिर्देशन पत्राची छाननी	०९/०२/२०२६ रोजी विशेष सभा सुरु झाल्यानंतर सभागृहात मा.पिठासीन अधिकारी हे करतील.
०६	उमेदवारी मागे घेणे	दिनांक ०९/०२/२०२६ रोजी सभागृहात छाननी अंती वैध उमेदवारांची नावे मा.पिठासीन अधिकारी यांनी वाचुन दाखविल्यानंतर १५ मिनिटात मा.पिठासीन अधिकारी यांना लेखी नोटीस देवुन उमेदवारी मागे घेता येईल.
०७	मतदान	मतदान घेणे आवश्यक असल्यास मा. पिठासीन अधिकारी निवडणूक लढविणा-या उमेदवारांची नांवे वर्णानुक्रमे घोषीत करतील व हात वर करुन मतांची नोंद घेणेत येईल.

मा. महापौर, मा. उपमहापौर निवडणूक कार्यक्रम -२०२६

अ.क्र.	तपशील	विशेष बैठकीचे ठिकाण
१	२	३
१	मा. महापौर निवड	बी.रघुनाथ सभागृह, वसमत रोड परभणी.
२	मा. उपमहापौर निवड	बी.रघुनाथ सभागृह, वसमत रोड परभणी.

दिनांक ०९/०२/२०२६ सोमवार वेळ <u>सकाळी ११.०० वाजेपासुन क्रमाने</u> महापौर व उपमहापौर निवड कार्यक्रम घेण्यात येईल.

महत्वाच्या सुचना

- कोरे नामनिर्देशन पत्राचे नमुने (नॉमीनेशन पेपर)प्र.नगरसचिव, परभणी शहर महानगरपालिका यांच्या कार्यालयातुन वर नमुद तारखेस व वेळेत मिळतील.
- नामनिर्देशन पत्रे पुर्ण भरुन तसेच सोबत ओळखपत्राची सत्यप्रत वरिल तारखेत व वेळात प्र.नगर सचिव, परभणी शहर महानगरपालिका यांचे कडे निवडणूक लढविणा-या निर्वाचित पालिका सदस्यास जातीने स्वत: दाखल करावे लागेल.
- महापौर व उपमहापौर पदासाठी प्रत्येक उमेदवारास ४ (चार) पेक्षा अधिक नामनिर्देशन पत्र दाखल करता येणार नाहीत.
- महापौर किंवा उपमहापौर पदासाठी कोणत्याही पालिका सदस्यास एकापेक्षा अधिक उमेदवाराची नामनिर्देशन पत्रे सुचित करता येणार नाहीत किंवा त्यास अनुमोदन देता येणार नाही.
- **दिनांक ०९/०२/२०२६** रोजी होणा-या विशेष बैठकिच्या वेळी निर्वाचित पालिका सदस्यांनी महानगरपालिकेने दिलेले ओळखपत्र किंवा आपली ओळख पटेल अशी फोटो असलेले कोणतेही एक शासकीय दस्ताऐवज जसे, भारत निवडणूक आयोगाचे ओळखपत्र (EPIC), पॅनकार्ड, पारपत्र (Passport),वाहन चालविण्याचे परवाना, पारपत्र ई. **ओळखपत्र पुरावा म्हणुन कृपया सोबत आणावा. त्याशिवाय पोलीस प्रशासन सभागृहाच्या आवारात प्रवेश देणार नाही.**

-------------------------------*****-------------------------------

سورۃ القلم: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ و سینئر کالم نگار

قرآن مجید کی یہ 68 ویں سورۃ "القلم" جس کا دوسرا نام "ن" بھی ہے۔اس میں 52 آیات کریمہ آئے ہیں، اس کا آغاز ہی "نٓ وَالْقَلَم" سے ہوتا ہے۔مذکورہ سورۃ ان مکی سورتوں میں شامل ہے جوکہ شروع شروع میں نازل ہوئی تھیں لیکن اس میں جو مضمون آیا ہے اس کا گہرائی سے مطالعہ کرنے سے یہ بات ہمارے سامنے آتی ہے کہ یہ سورۃ ان حالات میں نازل ہوئی، جبکہ دعوت اسلامی اور اس کے داعی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت، مشرکین کی طرف سے زور پکڑ چکی تھی۔اس سورۃ میں جو مضامین آئے ہیں وہ تین چیزوں پر مشتمل ہیں۔اسلام کی دعوت کے مقابلہ میں جو مخالفین تھے انکے اعتراضات کا جواب.... مخالف اسلام لوگوں کی تنبیہ اور نصیحت.... ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر اور استقامت کی تلقین.... آغاز اس طرح ہوتا ہے کہ (اے میرے رسول) یہ کفار آپ کو مجنون کہتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ آپؐ جو کتاب انھیں پیش فرما رہے ہیں اور اخلاق کے جس اونچے معیار اور مرتبے پر آپؐ فائز ہیں صرف یہی چیز خود ان کے اس جھوٹ کی تردید کے لئے کافی ہے۔"ن وقلم" کے متعلق، مولانا سید ابوالاعلی مودودی رحمہ اللہ لکھتے ہیں" امام تفسیر مجاہد کہتے ہیں کہ قلم سے مراد وہ قلم ہے جس سے ذکر یعنی قرآن لکھا جا رہا تھا، اس سے خود بخود یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ چیز جو لکھی جا رہی تھی اس سے مراد قرآن مجید ہے۔اور آیت 2 تا 4 (مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ o وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ o وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ o) "تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو اور یقیناً تمہارے لیے ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ختم ہونے والا نہیں اور بیشک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو" اس بارے میں وہ لکھتے ہیں۔١..."یہ ہے وہ بات جس پر قلم اور کتاب کی قسم کھائی گئی ہے۔مطلب یہ ہے کہ یہ قرآن جو کاتبین وحی کے ہاتھوں سے ثبت ہو رہا ہے، بجائے خود کفار کے اس بہتان کی تردید کے لیے کافی ہے کہ معاذ اللہ رسول اللہ ﷺ مجنون ہیں۔حضور ﷺ کے دعوائے نبوت سے پہلے تو اہل مکہ آپ کو اپنی قوم کا بہترین آدمی مانتے تھے اور آپ کی دیانت و امانت اور عقل وفراست پر اعتماد رکھتے تھے۔مگر جب آپ نے ان کے سامنے قرآن پیش کرنا شروع کیا تو وہ آپ کو دیوانہ قرار دینے لگے۔اس کے معنی یہ تھے کہ قرآن ہی ان کے نزدیک وہ سبب تھا جس کی بنا پر انہوں نے آپ پر دیوانگی کی تہمت لگائی۔اس لیے فرمایا گیا کہ قرآن ہی اس تہمت کی تردید کے لیے کافی ثبوت ہے۔یہ اعلی درجہ کا فصیح وبلیغ کلام، جو ایسے بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہے، اس کا پیش کرنا تو اس بات کی دلیل ہے کہ محمد ﷺ پر اللہ کا خاص فضل ہوا ہے، کجا کہ اس امر کی دلیل بنایا جائے کہ آپ معاذ اللہ دیوانے ہوگئے ہیں۔اسی مقام پر یہ بات نگاہ میں رہنی چاہیے کہ یہاں خطاب تو بظاہر نبی ﷺ سے ہے، لیکن اصل مقصود کفار کو ان کی تہمت کا جواب دینا ہے۔لہذا کسی شخص کو یہ شبہ نہ ہو کہ یہ آیت حضور ﷺ کو یہ اطمینان دلانے کے لیے نازل ہوئی ہے کہ آپ مجنون نہیں ہیں۔ظاہر ہے کہ حضور ﷺ کو اپنے متعلق تو ایسا کوئی شبہ نہ تھا کہ اسے دور کرنے کے لیے آپ کو یہ اطمینان دلانے کی ضرورت ہوتی۔مدعا کفار سے یہ کہنا ہے کہ تم جس قرآن کی وجہ سے اس کے پیش کرنے والے کو مجنون کہہ رہے ہو وہی تمہارے اس الزام کے جھوٹے ہونے کی دلیل ہے (مزید تشریح ملاحظہ ہو تفہیم القرآن، جلد پنجم تفسیر سورۃ طور، حاشیہ 22)۔حاشیہ ٢،

٢...یعنی آپ کے لیے اس بات پر بے حساب اور لازوال اجر ہے کہ آپ خلق خدا کی ہدایت کے لیے جو کوششیں کر رہے ہیں ان کے جواب میں آپ کو ایسی ایسی اذیت ناک باتیں سننی پڑ رہی ہیں اور پھر بھی آپ اپنے اس فرض کو انجام دیے چلے جا رہے ہیں (حاشیہ ٣) ٣...اس مقام پر یہ فقرہ دو معنی دے رہا ہے۔ایک یہ کہ آپ اخلاق کے بہت بلند مرتبے پر فائز ہیں اسی وجہ سے آپ ہدایت خلق کے کام میں یہ اذیتیں برداشت کر رہے ہیں ورنہ ایک کمزور اخلاق کا انسان یہ کام نہیں کرسکتا تھا۔دوسرے یہ کہ قرآن کے علاوہ آپؐ کے بلند اخلاق بھی اس بات کا صریح ثبوت ہیں کہ کفار آپ پر دیوانگی کی جو تہمت رکھ رہے ہیں وہ سراسر جھوٹی ہے، کیونکہ اخلاق کی بلندی اور دیوانگی، دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتیں۔دیوانہ وہ شخص ہوتا ہے جس کا ذہنی توازن بگڑا ہوا ہو اور جس کے مزاج میں اعتدال باقی نہ رہا ہو۔اس کے برعکس آدمی کے بلند اخلاق اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ وہ نہایت صحیح الدماغ اور سلیم الفطرت ہے اور اس کا ذہن اور مزاج غایت درجہ متوازن ہے۔رسول اللہ ﷺ کے اخلاق جیسے کچھ تھے۔اہل مکہ ان سے ناواقف نہ تھے۔اس لیے ان کی طرف محض اشارہ کر دینا ہی اس بات کے لیے کافی تھا کہ مکہ کا ہر معقول آدمی یہ سوچنے پر مجبور ہوجائے کہ وہ لوگ کس قدر بے شرم ہیں جو ایسے بلند اخلاق آدمی کو مجنون کہہ رہے ہیں۔ان کی یہ بیہودگی رسول اللہ ﷺ کے لیے نہیں بلکہ خود ان کے لیے نقصان دہ تھی کہ مخالفت کے جوش میں پاگل ہو کر وہ آپ کے متعلق ایسی بات کہہ رہے تھے جسے کوئی ذی فہم آدمی قابل تصور نہ مان سکتا تھا۔یہی معاملہ ان مدعیان علم وتحقیق کا بھی ہے جو اس زمانے میں رسول اللہ ﷺ پر مرگی اور جنون کی تہمت رکھ رہے ہیں۔قرآن پاک دنیا میں ہر جگہ مل سکتا ہے، اور حضور ﷺ کی سیرت بھی اپنی تمام تفصیلات کے ساتھ لکھی ہوئی موجود ہے۔ہر شخص خود دیکھ سکتا ہے کہ جو لوگ اس بے مثل کتاب کے پیش کرنے والے اور ایسے بلند اخلاق رکھنے والے انسان کو ذہنی مریض قرار دیتے ہیں وہ عداوت کے اندھے جذبے سے مغلوب ہو کر کیسی لغویات کہہ رہے ہیں۔رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کی بہترین تعریف حضرت عائشہؓ نے اپنے اس قول میں فرمائی ہے کہ کان خلقہ القرآن۔"قرآن آپ کا اخلاق تھا"۔امام احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی اور ابن جریر نے تھوڑے سے لفظی اختلاف کے ساتھ ان کا یہ قول متعدد سندوں سے نقل کیا ہے۔اس کے معنی یہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دنیا کے سامنے محض قرآن کی تعلیم ہی پیش نہیں کی تھی بلکہ خود اس کا مجسم نمونہ بن کر دکھا دیا تھا۔جس چیز کا قرآن میں حکم دیا گیا آپ نے خود سب سے بڑھ کر اس پر عمل کیا، جس چیز سے اس میں روکا گیا آپ نے خود سب سے زیادہ اس سے اجتناب فرمایا، جن اخلاقی صفات کو اس میں فضلیت قرار دیا گیا سب سے بڑھ کر آپ کی ذات ان سے متصف تھی، اور جن صفات کو اس میں ناپسند ٹھیرایا گیا سب سے زیادہ آپ ان سے پاک تھے۔ایک اور روایت میں حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی خادم کو نہیں مارا۔کبھی کسی عورت پر ہاتھ نہ اٹھایا، جہاد فی سبیل اللہ کے سوا کبھی آپ نے اپنے ہاتھ سے کسی کو نہیں مارا، اپنی ذات کے لیے کبھی کسی ایسی تکلیف کا انتقام نہیں لیا جو آپ کو پہنچائی گئی ہو الا یہ کہ اللہ کی حرمتوں کو توڑا گیا ہو اور آپ نے اللہ کی خاطر اس کا بدلہ لیا ہو، اور آپکا طریقہ یہ تھا کہ جب دو کاموں میں سے ایک کا آپ کو انتخاب کرنا ہوتا تو آپ آسان کام کو پسند فرماتے تھے، الا کہ وہ گناہ ہو، اور کوئی کام گناہ ہوتا تو آپ سب سے زیادہ اس سے دور رہتے تھے" (مسند احمد)۔حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ" میں نے دس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے۔آپ نے میری کسی بات پر اف تک نہ کی، کبھی میرے کسی کام پر یہ نہ فرمایا کہ تم نے یہ کیوں کیا اور کبھی کسی کام کے نہ کرنے پر یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کیوں نہ کیا "۔بخاری ومسلم (تفہیم القرآن) (حاشیہ ٤) آگے کی آیت میں انکار کی روش اپنانے والوں کے لئے تنبیہ ہے...! فرمایا گیا کہ قریب ہی میں وہ وقت آنے والا ہے اس میں معلوم ہوجائے گا کہ دیوانہ کون تھا اور فرزانہ کون۔اللہ تبارک وتعالی اپنے محبوب کو اس بات کی تعلیم دی کہ آپؐ ان حالات میں جبکہ مخالفت کا طوفان زوروں پر ہے، ایسے موقع پر ان مخالفین کے دباؤ کو ہرگز قبول نہ فرمایئے۔حقیقت یہ ہے کہ مخالفین کا برپا کردہ یہ طوفان دراصل آپ کو مصالحت compromise پر مجبور کرنے کے لئے ہے..(قرآن کی حقانیت، توحید باری تعالی، رسالت نبی، اور آخرت کی بنیادی باتوں پر کوئی مصالحت ہو ہی نہیں سکتی) لہذا ان کے دباؤ کو ہرگز خاطر میں نہ لایئے۔(اپنا کام جاری رکھئے) باطل کا مزاج ہی کچھ اس طرح کا ہوتا ہے کہ دعوت حق کو دبانے مختلف حربے استعمال کئے جاتے ہیں۔ٹھیک اسی طرح سرداران قریش نے بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو دبانے کے لئے عوام میں غلط فہمیاں پھیلا چکے تھے۔اس سلسلہ میں عام لوگوں کی آنکھیں کھولنے کیلئے ایک طرف نام لئے بغیر ایک شخص کا کردار پیش کیا گیا جسے اہل مکہ خوب جانتے تھے۔دوسری جانب حضرت محمدؐ د کا پاک وصاف کردار اور اخلاق حسنہ، عوام کے سامنے موجود تھے جسے دیکھتے ہوئے ہر شخص یہ محسوس کرسکتا تھا کہ اخلاق وکردار کے اعلیٰ مقام پر فائز کون ہے اور (اسلام کی مخالفت میں آ کر) اپنے آپ کو نچلی سطح پر لا کر کون ٹھہرالیا ہے۔خلاصہ یہ کہ ایک طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک موجود ہے اور دوسری جانب سرداران قریش کی مکروہ باتیں ہیں اب عوام الناس (عام لوگوں) کا کام ہے کہ وہ کس کردار کو پسند کرتے ہیں.....قرآن حکیم کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ لوگوں کو بات سمجھانے کیلئے کچھ امثال پیش کرتا ہے تا کہ عبرت کا سامان ہوجائے۔ٹھیک اسی طرح آیت کریمہ 17 سے 33 تک ایک مثال پیش کی گئی۔یہ مثال ایک باغ والوں کی ہے جنھوں نے اللہ کی طرف سے نعمت پا کر ناشکری کا طرز عمل اختیار کیا.... اس واقعہ کا ذکر فرماتے ہوئے ناشکری کرنے والے لوگوں کی تفصیل بیان فرمائی گئی تا کہ اللہ تعالی کی ناشکر گزاری کے نتائج سے مشرکین مکہ سبق حاصل کریں۔اس باغ والے واقعے میں اصل بات یہ بتلانا مقصود ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کو ایک نعمت جانو اور آپؐ کی قدر پہچانو اگر تم اس نعمت کی ناشکری کرو گے تو دنیا میں بھی عذاب سے دوچار ہوں گے اور آخرت کا عذاب بھی تمہیں بھگتنا پڑے گا۔آگے کے مضمون میں آیت کریمہ 34 تا 47 میں مشرکین مکہ سے سلسلہ وار "فہمائش" (سمجھانا، تلقین کرنا، نصیحت، ہلکی پھلکی تنبیہ) کی گئی۔بیان میں کہیں راست طور پر کفار سے خطاب فرمایا گیا تو کہیں پر حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب فرما کر اصل میں منکران حق کی سرزنش فرمائی گئی......اس سلسلہ کلام میں جو باتیں بیان فرمائی گئی ہیں وہ مختصر طور پر درج ذیل ہیں؛ اللہ تبارک وتعالیٰ نے واضح انداز میں یہ بات ارشاد فرمائی کہ آخرت میں وہی لوگ کامیاب ہوں گے جو منشاء خداوندی کے تحت اپنی زندگی بسر کرتے ہیں اور یہ بات بھی صاف طور پر بیان ہوئی کہ اللہ کے فرمانبردار لوگ اور اللہ سے بغاوت کرنے والے مجرمین انجام کے لحاظ سے یکساں نہیں ہوسکتے اور یہ بات سراسر عقل کے خلاف ہے...! کفار کو اس بات کی کوئی ضمانت حاصل نہیں ہے کہ اللہ ان کے ساتھ وہی معاملہ کرے گا جو ان کی اپنی تجویز ہوگی۔قیامت کا ایک نقشہ پیش کرتے ہوئے یہ بات بتائی گئی کہ جن لوگوں کو آج خدائے واحد لاشریک کے آگے جھکنے کی دعوت دی جا رہی ہے اور یہ لوگ اس سے انکار کر رہے ہیں، یہی لوگ قیامت میں سجدہ کرنا چاہیں بھی تو نہ کرسکیں گے۔آخرکار انہیں ذلت والا انجام دیکھنا پڑے گا۔منکرین حق کو جھنجھوڑتے ہوئے دوٹوک انداز میں فرمادیا گیا کہ یہ لوگ قرآن حکیم کی تعلیمات کو جھٹلا کر یوں ہی چھوٹ نہیں جائیں گے!(عذاب سے نہیں بچیں گے) انھیں اپنے عمل کی اصلاح کرنے اور، فکر ونظر میں صالح تبدیلی لانے کیلئے جو مہلت عمل دی جا رہی ہے اس سے یہ دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں اور یہ لوگ اپنے نزدیک یہ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم غلط راستے پر ہوتے تو ضرور ہم پر عذاب آتا، لہذا ہم ہی صحیح راستے پر ہیں۔یہی انکی غلط فہمی انھیں ہلاکت کے راستے پر ڈال دی ہے۔حقیقت تو یہ ہے کہ یہ لوگ رسول اللہ کی جو مخالفت کر رہے ہیں اس کی کوئی وجہ ہے ہی نہیں۔کیونکہ آپؐ جو دعوت پیش فرما رہے ہیں اس میں آپؐ کی کوئی ذاتی غرض نہیں ہے اور نہ ہی آپؐ اپنی ذات کے لئے کچھ مانگتے ہیں۔سورۃ کے اختتام پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عالی شان انداز میں یہ تعلیم فرمائی کہ اللہ کا فیصلہ آنے تک جو کچھ سختیاں بھی تبلیغ دین کے لئے پیش آرہی ہیں "فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ" اس کو بڑے صبر کے ساتھ برداشت فرمایئے۔ حضرت پیر محمد کرم شاہ رحمہ اللہ ("صاحب الحوت" یعنی کچھ عرصہ مچھلی کے پیٹ میں رہنے والے حضرت یونسؑ) کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ" وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ" (اور نہ ہو جایئے مچھلی والے کی مانند) کفار کی ایذا رسانیوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا تھا۔اللہ تبارک تعالی اپنے محبوب کو حکم دیتے ہیں کہ آپؐ صبر کریں اور اپنے رب کے فیصلے کا انتظار کریں۔وہی بہتر جانتا ہے کہ ان منکرین کے ساتھ کس وقت کس؛ کس قسم کا سلوک کرنا چاہیے۔آپؐ حضرت یونس علیہ السلام کی طرح نہ ہوجائیں کہ جنہوں نے ہمارے حکم کا انتظار کئے بغیر اپنی قوم سے علیحدگی اختیار کرلی اور ان پر عذاب نازل ہونے میں عجلت کی...(تفسیر ضیاء القرآن) مزید تفصیل کے لیے سورہ یونس آیت 98 کا حاشیہ، سورہ انبیاء کی آیات 87 تا 88 کے حواشی، الصافات آیات 139 تا 148 کے حواشی۔حضرت یونسؑ کے بارے میں اس بات پر ارشاد ہوا کہ" اگر نہ سنبھالتا اس کو احسان ترے رب کا تو پھینکا گیا ہی تھا چٹیل میدان میں الزام کھا کر"۔یعنی اللہ تعالی کی دستگیری وفضل سے توبہ کے بعد ازسر نو فریضہ رسالت پر ماموریت حاصل ہونے کی طرف اشارہ ہے۔حضرت مولانا امین احسن اصلاحی علیہ الرحمہ اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں" فرمایا کہ اگر ان پر اللہ کا یہ فضل نہ ہوا ہوتا تو جس ریت پر مچھلی نے انہیں ڈالا تھا اسی پر نہایت مذموم حالت میں وہ پڑے ہی رہ جاتے لیکن اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، ان کو اپنی رحمت سے نوازا، ان کو ان کے مقدس مشن کی تکمیل کے لیے از سر نو برگزیدہ کیا اور زمرہ صالحین میں شامل فرمایا۔یعنی اس دنیا سے وہ ناکام ونامراد نہیں گئے بلکہ بامرادوں کے زمرہ۔صالحین۔میں وہ شامل ہوئے۔" (تدبر قرآن) آیت 51 کا تعلق بھی تلقین، صبر وثبات سے ہے اس آیت کو سمجھنے کے لئے آغاز سورہ میں (ما انت بنعمۃ ربک بمجنون) میں بتائی گئی ہے اسے اپنے ذہن میں تازہ فرمالیجیے۔ان شاءاللہ مفہوم واضح ہوجائے گا۔یعنی سورت کا آغاز اسی بات سے ہوا اور اسی بات پر سورت ختم ہو رہی ہے۔لہذا سارے لوگوں کے لیے لمحہ فکریہ دیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اور آپ پر اتاری جا رہی کتاب "قرآن مجید" کی مخالفت پر کمربستہ ہونے والے ہوش میں آجائیں تا کہ کل روز قیامت کی ذلت ورسوائی سے اپنے کو محفوظ کرسکیں۔۔ خلاصہ کلام یہ کہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اہل ایمان کے لئے یہ تعلیم ہے کہ ہر ابتلاء و آزمائش میں صبر کا دامن چھوٹنے نہ پائے اس میں، جو عظیم درس موجود ہے وہ یہ کہ دین حق کی اشاعت، دعوت وتبلیغ میں صبر واستقامت لازمی شرط ہے۔علاوہ ازیں عزم و حوصلہ اور اپنے نصب العین سے سچی لگن غلبہ دین کی فکر اور کلمہ غیر حق کو پست کرنے کی کوششیں اور کلمۂ توحید کی سربلندی کیلئے جدوجہد وغیرہ اور اس طرح کی دیگر سرگرمی یقیناً اللہ تعالی کی خوشنودی اور اس کی رضا کی ضمانت ہیے، ہاں یہ بات خوب یاد رہے کہ دعوت دین کا کام سر انجام دینے والوں کیلئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی حیات طیبہ ہمارے پیش نظر رہے اور مدنی ادوار کی سرگرمیوں پر بھی گہری نظر رکھیں، تا کہ اس سے راہ حق میں آگے بڑھنے کی ضمانت حاصل ہوسکے، کیونکہ دعوت الی اللہ نبیؐ کی سب سے بڑی سنت ہے اور اس سنت کو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کے مطابق لوگوں تک پہنچانا ہی خیر امت کا اہم فریضہ اور اسی میں ان کی کامیابی ہے۔

☆☆☆☆☆

طلبہ ونوجوان ریاستی، قومی اور مادری زبانوں پر عبور حاصل کریں: ایم اے نعیم

حیدرآباد (راست) طلبہ ونوجوان، ہندی، عربی، انگریزی، قومی، ریاستی اور اپنی مادری زبانوں میں مہارت حاصل کریں، تا کہ وہ دین اور دنیا دونوں کے علوم سے آراستہ ہوسکیں۔ان خیالات کا اظہار تنظیم اصلاح معاشرہ وازالہ منکرات کے زیر اہتمام دفتر اصلاح معاشرہ، الکاپور میں منعقدہ ہفتہ واری اجتماع سے ایم اے نعیم نے کیا۔انہوں نے کہا کہ مدارس، اسکولوں، عربی ٹیوشن اور صباحی ومسائی مراکز میں بچوں کو عربی، انگریزی، اردو، ریاستی اور قومی زبانوں کی مضبوط تعلیم دی جائے، ساتھ ہی ان کی اخلاقی اور عملی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔صرف علمی تعلیم کافی نہیں بلکہ بچوں کو عملی تربیت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ بچوں کو آداب گفتگو، نماز کی عملی مشق، سلام کے آداب، کھانے پینے کے طریقے اور حضور اکرم صلعم کی روزمرہ سنتوں پر بار بار عملی مشق کروائی جائے، تا کہ وہ سننے کے ساتھ ساتھ ان پر عمل بھی کرنے لگیں۔اسی مقصد کے تحت تنظیم اصلاح معاشرہ وازالہ منکرات نے ایک باقاعدہ تربیتی نصاب بھی تیار کیا ہے۔انہوں نے اس موقع پر اعلان کیا کہ بہت جلد ادارہ کی جانب سے عربی، انگریزی، تلگو اور اردو قاعدے شائع کیے جائیں گے، جنہیں مدارس، اسکولوں اور کالجوں میں مفت تقسیم کیا جائے گا، تا کہ مادری اور قومی زبانوں کو طلبہ بہتر انداز میں سیکھ پائیں۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عثمان مظاہری نے کہا کہ بلاشبہ ماں کی گود بچوں کا پہلا مدرسہ ہے، اور بچوں کی اخلاقی تربیت ماں کی ایک بنیادی اور اہم ذمہ داری ہے۔اگر ماں بچپن ہی سے بچوں کو اچھے اخلاق، اسلامی کردار اور حضور صلعم کی سنتوں کی تعلیم دے تو بچہ شروع سے ہی ان کا عادی ہو جاتا ہے۔بعد ازاں عبدالحمید خضر نے ذکر جہری کروایا، اور دعا پر ہفتہ وار اجتماع کا اختتام ہوا۔

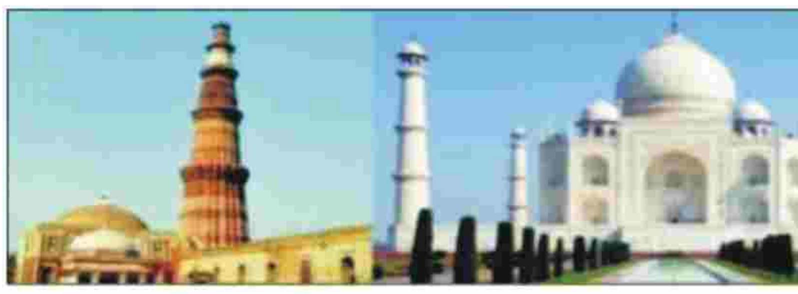

خدمتِ خلق بہت سی بھلائیوں کا سرچشمہ ہے: مولانا قمر انیس قاسمی

ایس آئی آر کے سلسلے میں منعقد تربیتی ورکشاپ سے علماء و ماہرین کا خطاب

(نمائندہ: گملا 29 جنوری 2026) مذہبِ اسلام ایک آفاقی مذہب ہے جو انسانیت کی ہمہ گیر فلاح و بہبود اور ترقی کے دروازے کھولتا ہے۔ اس کی بنیادی تعلیم یہ ہے کہ ضرورت کے وقت انسان کے کام آنا نہ صرف ایک سماجی خدمت بلکہ عظیم عبادت ہے، جو رضائے الٰہی اور قربِ خداوندی کا مؤثر ذریعہ بنتی ہے۔ انہی خیالات کا اظہار امارتِ شرعیہ کے معاون ناظم حضرت مولانا محمد قمر انیس قاسمی صاحب نے سیسئی کی جامع مسجد میں ایس آئی آر (SIR) سے متعلق منعقد ایک بڑے تربیتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا قمر انیس قاسمی نے کہا کہ رسولِ اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کی مدد فرماتا ہے جو اپنے کسی بھائی کی مدد میں مصروف رہتا ہے، اور انسانوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو انسانیت کے لیے نفع بخش ہو۔ اسی لیے مسلمانوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ جس سماج میں رہتے ہیں، وہاں اپنے وسائل اور صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر بلا تفریق مذہب و ملت، ہر انسان کے کام آئیں، تاکہ معاشرہ انہیں اپنے لیے نعمت سمجھے۔ انہوں نے بتایا کہ جلد ہی صوبہ جھارکھنڈ میں ایس آئی آر کا عمل شروع ہونے والا ہے، جس کی تیاری اور سہولت کے لیے امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ (پھلواری شریف، پٹنہ) کی جانب سے امیرِ شریعت مفکرِ ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ کی ہدایت اور محترم ناظمِ امارت شرعیہ مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی صاحب کی ایماء پر پورے جھارکھنڈ میں عملی تربیت اور ورکشاپس کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے کی ایک نشست 28 جنوری بعد نمازِ مغرب سیسئی کی جامع مسجد میں، جبکہ دوسری نشست مسجد حراء، ٹوٹو محلہ میں منعقد ہوئی۔ مولانا نے خاص طور پر باشعور مسلمانوں اور نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس عمل کو اچھی طرح سیکھیں اور اپنے اپنے علاقوں میں چھوٹے چھوٹے پروگرام منعقد کر کے ہر فرد بی خواہ مرد ہو یا عورت بی کے فارم کو صحیح طریقے سے اور وقت پر پُر کرانے کو یقینی بنائیں۔ اس کام میں نہ مذہب کی تفریق ہو، نہ مسلک اور ذات برادری کی، بلکہ ہر انسان کو انسانی بھائی سمجھ کر بیدار کرنا اور رہنمائی فراہم کرنا عبادت کے جذبے کے ساتھ انجام دیا جائے۔ اپنی گفتگو کے دوران انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے امارتِ شرعیہ جیسا مضبوط دینی و اجتماعی مرکز عطا فرمایا ہے، جو کلمہ طیبہ کی بنیاد پر ملت کو متحد رکھنے کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ کاغذات کی درستگی کے ساتھ ساتھ تقویٰ، نماز کی پابندی اور اللہ کی رضا کے مطابق زندگی گزارنے کا عزم بھی ضروری ہے۔ حاضرین نے ہاتھ اٹھا کر ان باتوں پر عمل کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ورکشاپ میں مولانا ڈاکٹر حفظ الرحمٰن حفیظ صاحب نے اوقاف کی غیر رجسٹرڈ جائدادوں اور ان کے کاغذات کی درستگی، مکمل رقبے کے تحفظ اور بہترین استعمال کی عملی تدابیر بیان کیں، اور کہا کہ اوقاف کی حفاظت کا سب سے مؤثر طریقہ یہ ہے کہ انہیں ملت کے فائدے میں لایا جائے۔ جناب مفتی اکرام الدین قاسمی صاحب نے ایس آئی آر سے متعلق اہم نکات کی وضاحت کرتے ہوئے پروجیکٹر کے ذریعے ضروری کاغذات، ان کے حصول کے طریقے اور قانونی حیثیت کو تفصیل سے سمجھایا۔ جبکہ جناب مفتی قیام الدین قاسمی صاحب نے ایک گھنٹے پر مشتمل جامع پریزنٹیشن میں نہایت مفید اور ضروری معلومات فراہم کیں، موجودہ حکومتی رویے کے تناظر میں بلاتاخیر اس عمل پر توجہ دینے کی اپیل کی، اور نوجوانوں کی ایک ٹیم کو اس قابل بنایا کہ وہ دوسروں کو بھی یہ کام آسانی سے سکھا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ امارتِ شرعیہ کی جانب سے یہ سلسلہ ابھی شروع ہوا ہے اور ان شاء اللہ ایس آئی آر کے اختتام تک رہنمائی کا یہ عمل جاری رہے گا۔ ان دونوں پروگراموں میں سینکڑوں افراد نے جوش و جذبے کے ساتھ شرکت کی اور آخر تک مکمل توجہ کے ساتھ پروگرام کو سنا۔ ان نشستوں کو کامیاب بنانے میں قاضی شریعت مولانا عبد الاحد قاسمی اور ان کے رفقاء، مدرسہ فیض الرشید سیسئی کے مہتمم حضرت مولانا مطیع الرحمن مظاہری، حاجی عبدالمبین صاحب، مفتی راشد کمال صاحب (خطیب جامع مسجد)، قاری عبدالمنان صاحب (سابق امام و خطیب)، اور حاجی سلمان صاحب (صدر انجمن فلاح المسلمین)، جناب منصور صاحب اور مولانا عبد اللہ صاحب نے نمایاں کردار ادا کیا۔ واضح رہے کہ امارتِ شرعیہ کی جانب سے جھارکھنڈ میں جاری اس دورے اور تمام پروگراموں کی مکمل نگرانی حضرت امیر شریعت مدظلہ، محترم ناظم امارت شرعیہ جناب مولانا مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی صاحب اور محترم قاضی شریعت جناب مولانا انظار عالم قاسمی صاحب فرما رہے ہیں۔ مولانا عبد القدوس صاحب اور مولانا عبداللہ جاوید صاحب امارت شرعیہ پٹنہ سے بذریعہ ٹیلیفون علاقہ کے لوگوں کے رابطہ میں مسلسل ہیں۔ ان پروگراموں کے نتیجے میں پورے علاقے میں بیداری کی ایک نئی لہر محسوس کی جا رہی ہے۔ دونوں اجلاس صدرِ محترم کی دعا پر اختتام پذیر ہوئے۔

”اجیت پوار کے انتقال سے ایک حساس اور عوامی رہنما سے محرومی ہوئی“، جلگاؤں ضلع منیار برادری کا جذباتی خراجِ عقیدت

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی): اجیت پوار کے افسوسناک انتقال کی خبر نہایت چونکانے والی اور دل دہلا دینے والی ہے۔ ان کے انتقال سے نہ صرف ایک تجربہ کار سیاسی رہنما ہم سے جدا ہوا ہے بلکہ ایک ایسی حساس آواز بھی خاموش ہو گئی ہے جو عام آدمی، بالخصوص اقلیتی طبقات کے درد کو سمجھتی تھی۔ ان خیالات کا اظہار ضلع منیار برادری کی ضلع کمیٹی کے صدر فاروق شیخ نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایکتا سنگھٹنا کے توسط سے جب ہماری ملاقات اجیت دادا سے ہوئی تو انہوں نے سلیمان (جامنیر) موب لنچنگ کیس کے سلسلے میں ہمیں کشادہ دلی کے ساتھ وقت دیا۔ انہوں نے پوری واردات کو نہایت سنجیدگی اور سکون کے ساتھ سنا اور بغیر کسی تاخیر کے فوراً سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو ہدایات جاری کیں۔ انصاف، انسانیت اور متاثرین کے لیے جس فوری کارروائی کا مظاہرہ انہوں نے کیا، وہ ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ فاروق شیخ نے مزید کہا کہ چاہے وہ برسرِ اقتدار جماعت میں ہوں یا حزبِ اختلاف میں، ناانصافی کے خلاف ڈٹ جانا اور

اقلیتوں کے مسائل کو سمجھنا ہی ان کی اصل پہچان تھی۔ آج ایسے رہنما کو کھونا اقلیتی برادری کے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجیت پوار کے افکار، خدمات اور انسان دوست کردار ہمیشہ رہنمائی اور تحریک کا ذریعہ بنیں گے۔ دعا ہے کہ پرماتما ان کی روح کو شانتی عطا فرمائے اور ان کے اہلِ خانہ اور بے شمار چاہنے والوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آخر میں ضلع جلگاؤں منیار برادری کی جانب سے مرحوم اجیت پوار کو دل کی گہرائیوں سے خراجِ عقیدت پیش کی گئی۔

طیبۃ الرضا کانفرنس وجلسہ دستاربندی

(راست) مفتی ڈاکٹر محمد ذاکر حسین نوری فناء القادری مصباحی کے بموجب 31/ جنوری 2026 بروز ہفتہ بعد نماز مغرب جامعہ طیبۃ الرضا چنچل میٹ حیدرآباد کے فارغین حفظ و قرآت کی دستار بندی و عطائے خلعت و اسنادات کے ضمن میں 25 ویں سالانہ طیبۃ الرضا کانفرنس عمل میں لائی جا رہی ہے۔ جس میں جامعہ اشرفیہ مبارک پور یوپی کے سربراہ اعلیٰ مولانا عبد الحفیظ صاحب اور مفتی بدر عالم مصباحی صاحب (صدر المدرسین جامعہ اشرفیہ مبارک پور) کے ساتھ مولانا نعیم الدین مصباحی صاحب اور ماسٹر فیاض عالم مصباحی صاحب شریک ہوں گے۔ دیگر علماء و مشائخین بھی شرکت کریں گے۔ عوام الناس سے شرکت کی اپیل ہے۔

انسانیت کی مثال: دادا نے سڑک حادثے میں جاں بحق ہونے والے پوتوں کی یاد میں ’محلہ لائبریری‘ وقف کر دی

اورنگ آباد 29 جنوری، 2026: شہر کے معروف سماجی کارکن حاجی عبدالجبار باغبان صاحب نے معاشرے کے سامنے ایک ایسی مثال پیش کی ہے جس نے غم کو طاقت میں بدل دیا ہے۔ انہوں نے سڑک حادثے میں بچھڑ جانے والے اپنے دو پوتوں، مرحوم عرفات آصف باغبان اور مرحوم ریحان جمیل باغبان کی یاد میں محلہ بال لائبریری کی 39 ویں شاخ کا شاندار افتتاح کیا۔ یہ لائبریری نارےگاؤں، کوثر پارک میں واقع مدرسہ جامعہ حضرت ام سلمہ للبنات میں قائم کی گئی ہے۔ اس موقع پر حاجی صاحب نے جذباتی انداز میں کہا: "بچوں کے ہاتھوں میں کتابیں دیکھ کر مجھے اپنے پوتوں کی روح کو سکون ملنے کا احساس ہوتا ہے۔ یہ صرف ایک لائبریری نہیں، بلکہ ایک صدقہ جاریہ ہے جو آنے والی نسلوں کے مستقبل کو سنوارے گی۔" محلہ بال لائبریری مہم اور ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن کے بانی مرزا عبدالقیوم ندوی نے اس موقع پر بتایا کہ اس مہم کا آغاز 8 جنوری 2021 کو کووڈ-19 لاک ڈاؤن کے دوران ہوا تھا۔ تب ساتویں جماعت کی طالبہ مریم مرزا نے اپنی 150 کتابوں سے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے نام سے پہلی لائبریری شروع کی تھی۔ آج یہ مہم 39 ویں شاخ تک پہنچ گئی ہے۔ حاجی عبدالجبار باغبان نے اپنے پوتوں کی یاد میں دو لائبریریاں شروع کرنے کا عزم کیا ہے۔ اسی سلسلے میں کرماڈ کے مرزا ہارون بیگ نے اعلان کیا ہے کہ وہ کرماڈ میں ایک بہترین جگہ تلاش کر کے وہاں دوسری لائبریری شروع کرنے میں مکمل تعاون کریں گے اور اس کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ اس پہل سے کرماڈ کے دیہی بچوں کو بھی پڑھنے کا بہتر ماحول ملے گا۔ مدرسہ کے ذمہ دار مولانا محمد نعیم طیبی نے حاجی صاحب کے اس تعاون کی ستائش کرتے ہوئے معاشرے سے اپیل کی کہ وہ بھی اپنے گھروں کے ایک کونے کو بچوں کے لیے لائبریری میں تبدیل کریں۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے مرزا طالب بیگ اور مولانا عبدالعظیم مفتاحی نے سخت محنت کی۔ اس موقع پر طالبات اور شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ڈاکٹر انیس صدیقی کا طلبہ کو قومی ستارے کا تحفہ

گلبرگہ: 29 جنوری (ای میل) فواز فیضی استاد رحمانیہ لائف انسٹی ٹیوٹ گلبرگہ کی اطلاع کے مطابق آج گیارہ بجے دن احاطہ رحمانیہ لائف انسٹی ٹیوٹ گلبرگہ میں ممتاز ادیب ڈاکٹر انیس صدیقی نے اپنی یوم پیدائش کے پُر مسرت موقع پر اپنے ہاتھوں سے گلبرگہ کے معروف قلم کار ڈاکٹر غضنفر اقبال کی مرکزی ساہتیہ اکادمی نئی دہلی بال ساہتیہ پرسکار 2025 انعام یافتہ کتاب قومی ستارے (بڑوں کی کہانیاں بچوں کے لیے) کے 20 نسخے رحمانیہ لائف انسٹی ٹیوٹ گلبرگہ کے 20 منتخب طلبہ کو تحفہ خلوص کے طور پر پیش کیے۔ تقریب کی ابتدا محسن کی قرآت کلام پاک سے ہوئی۔ مہمان خصوصی جناب محمد سجاد حسین نے ڈاکٹر انیس صدیقی کے اس خوش گوار عمل کو احسن گردانا۔ ڈاکٹر غضنفر اقبال نے اپنی کتاب کے مشمولات پر بھرپور روشنی ڈالی۔ صدر تقریب مولانا محمد نوح نے اپنی تقریر میں ڈاکٹر انیس صدیقی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے ادارے کے طلبہ کے انتخاب کو مستحسن قدم قرار دیا۔ نظامت کے فرائض جناب شہاب الدین نظامی نے بہ حسن و خوبی انجام دیئے۔

بنگلور کی مختلف خانقاہوں کے زیر اہتمام جشن میلاد اہل بیت رض

(راست) خانقاہ مولا علی قادری گیلانی، خانقاہ وارثیہ، خانقاہ ترابیہ، خانقاہ صدقیہ، خانقاہ طورانیہ، خانقاہ وصیلی، سنی ایجوکیشن ٹرسٹ، مجبوب ایجوکیشن ٹرسٹ، ہندوستان صوفی مومنٹ، مولائی مشن ہند اور بنگلور کی دیگر خانقاہوں کے زیر اہتمام جشن میلاد اہل بیتؓ 31، جنوری 2026، بروز ہفتہ، شام چار بجے بمقام گلستان فنکشن ہال، انفنٹری روڈ، شیواجی نگر، بنگلور میں منعقد ہے۔ ماہ شعبان میں حضرت امام حسینؓ، حضرت عباس علمبدارؓ، حضرت زینبؓ اور حضرت امام سجاد زین العابدینؓ کی ولادت کی مناسبت سے یہ جشن کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ذکر الٰہی، محفل درود، تلاوت کلام پاک، منقبتی مشاعرہ کی محفل ہوگی۔ بعد ازاں مفتی سید عبدالعزیز چشتی اشرفی، مفتی سید رضی رضوانی کے علاوہ دیگر ہندوستان کے معروف علمائے کرام کے خطابات ہوں گے۔ شہ

خانقاہ شاہ عبدالرحمن علیہ الرحمہ چشتی، تیرگاؤں میں سالانہ دوروزہ عرس

پہلے دن غسل وصوفیانہ مشاعرہ اور دوسرے دن قل، چادر پوشی، گلپوشی و محفل سماع

بارہ بنکی۔ (ابوشحمہ انصاری) بارہ بنکی کے قصبہ تیر گاؤں میں حسب روایت امسال بھی سید شاہ عبدالرحمٰنؒ صابری چشتی عباسی العلوی کے سالانہ 357 ویں دو روزہ عرس کے موقع پر سجادہ نشین صوفی سید اظہار علی کی صدارت میں پہلے دن شاندار صوفیانہ مشاعرہ ہوا اور دوسرے دن قل، چادر پوشی، گلپوشی، محفل سماع کا انعقاد ہوا۔ مشاعرہ کا آغاز قاری نعمان مدرس مدرسہ عالیہ فرقانیہ کی تلاوت کلام پاک اور شکیل گیاوی کی نعت پاک سے ہوا۔ رحمانی میحا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام سید مظہر علی عباس کی کنوینر شپ میں منعقد ہونے والے مشاعرہ کے مہمان خصوصی فاروق جائسی، سید فاروق میاں چشتی، ڈاکٹر سید آصف علی (خانقاہ رحیمہ)، جنید حیدر علوی خانوادہ کاظمیہ کاکوری اور ڈاکٹر سنجے مصرا شوق تھے۔ خانوادہ عالیہ کے شرکاء میں جان نشین صوفی سید اظہار علی سید بدر علی کے علاوہ سید عشرت علی عرف شبو، سید غیاث علی، سید سفیان علی، سید الیاس علی، سید ریحان علی، سید ایاز علی، اشفاق علی عرف چندا، سید مسلم حسن نیز عاقب علی رحمانی، منگل مستری، راجندر شکلا، شہاب عالم خاں، پردیپ گنگوار، ڈپٹی منیجر ایچ ڈی ایف سی، فیض خاں ایچ ڈی ایف سی، شہاب الدین قدوائی، ایڈوکیٹ، عرفان بھائی، اظہار احمد ابا کیف، مبشر ادریس، محمد شاذ، عارف علی، مرزا ثمر عباس بن مرزا مظہر عباس ایڈوکیٹ، سید نظیر احمد عرف سعود اور معروف قراء میں قاری محمد بذقیل، حافظ محمد افضال، حافظ محمد ولی اللہ، محمد وصفی، محمد توحید، قاری طٰہٰ، قاری جنید تھے۔ مہمانان اعزازی میں اسلام احمد خاں ایڈوکیٹ ہائی کورٹ اور صابر علی ایڈوکیٹ ہائی کورٹ کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔ فریضہ نظامت خوش فکر شاعر شکیل گیاوی نے انجام دیا۔ مہمانوں کی گلپوشی کا عمل مظہر عباس اور بدر علی نے ادا کیا۔ شعرا میں فاروق جائسی، سید فاروق میاں چشتی، ڈاکٹر سنجے مصرا شوق، نصیر انصاری، صغیر نوری، ڈاکٹر عامل اشرفی، اختر ہاشمی، سلیم تابش، ڈاکٹر ریحان علوی، آدرش بارہ بنکوی، مظہر عباس، قمر سیتاپوری، حشیم فاروقی اور مجیب ردولوی کے نام قابل اعتنا ہیں۔ مشاعرہ کا اختتام سید مظہر عباس کے سلام اور صاحب سجادہ صوفی سید اظہار علی کی پرتاثیر دعا پر ہوا۔ اس موقع پر سجادہ نشین صوفی سید اظہار علی نے اپنی کلیدی تقریر میں کہا کہ اولیا اور اصفیا کے کارنامے اس جہان میں ہم سے مخفی نہیں ہیں اور ہمارے ملک ہندوستان کی مٹی کی خوشبو میں صوفیا کے اصلاحی اثرات اور کرامات پیوست ہیں۔ اہل بیت سے محبت اور اولیائے کرام سے عقیدت ہمارے اوپر لازم ہے۔ منبع ولایت علی مرتضیٰ سے حاصل ہونے والی راہ تصوف دراصل صلہ رحمی، درگزری، مذہبی منافرت سے احتراز اور حقوق العباد کی مظہر ہے۔ اسلام نے حقوق العباد اور انسانیت کا جو پیغام دیا ہے اس کی آج کے دور میں خاص طور پر ہمارے معاشرہ کو سخت ضرورت ہے۔ انھوں نے اپنے دعائیہ کلمات میں خانقاہ شاہ عبدالرحمٰنؒ کے مشن کو عام کرنے پر زور دیا اور ملک میں امن و سلامتی کے لیے خصوصی دعا کی۔ دوسرے دن قل، چادر پوشی، گلپوشی و محفل سماع کا اہتمام ہوا جس میں الحاج پیر طریقت صوفی سید اظہار علی (سجادہ نشین) کے علاوہ خانوادۂ عالیہ کے تمام افراد آخر شب تک موجود رہے۔ خاص طور پر حاضرین میں جعفر شکیل روزنامہ انقلاب، ضیا انجم، شہاب قدوائی ایڈوکیٹ، او۔ پی۔ پانڈے کے علاوہ بڑی تعداد میں عقیدت مند موجود تھے۔ محفل سماع کو رضوان بردرس، امن چشتی اور ارشد علی قوالوں نے اپنے صوفیانہ و دلبرانہ کلام سے مدہوش کر دیا۔ اس موقع پر سید مظہر علی عباس نے کہا کہ درگاہ کے انتظامی امور میں دن بدن بہتری آ رہی ہے۔ زائرین کی سہولیات کے لیے ہم مسلسل کوشاں ہیں اور سال بھر کسی نہ کسی صورت میں ہم اس پر عمل پیرا بھی رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو کامیاب کرے اور حضرت شاہ عبدالرحمٰنؒ کی برکتوں سے زائرین کو مستفید و مبرور کرے۔ آمین۔

☆☆☆☆☆

اجیت پوار کی رحلت: سیکولر سیاست کا مضبوط ستون منہدم

سیاست، انتظامیہ اور سیکولر عوامی اعتماد کا ایک پورا عہد خاموش ہو گیا

اسپیشل تجزیاتی رپورٹ (آفتاب شیخ) مہاراشٹر کی سیاست آج سوگوار ہے۔ ایک ایسا چراغ اچانک بجھ گیا ہے، جس کی روشنی صرف ایوانوں تک محدود نہیں تھی بلکہ عام آدمی کے دلوں تک پھیلی ہوئی تھی۔ اجیت پوار کا طیارہ حادثے میں انتقال محض ایک فرد کی موت نہیں، بلکہ یہ ایک پورے سیاسی عہد کے اختتام، ایک مضبوط انتظامی ستون کے گرنے اور عوامی اعتماد کے ایک استعارے کے خاموش ہو جانے کا لمحہ ہے۔ ان کی آخری رسومات کی ادائیگی کے ساتھ ہی مہاراشٹر نے یہ شدت سے محسوس کیا کہ کچھ شخصیات عہدوں سے بھی ہوتی ہیں، اور ان کے جانے سے جو خلا پیدا ہوتا ہے وہ برسوں پُر نہیں ہو پاتا۔ اجیت پوار کا سفر سیاسی میدان میں صرف ایک عہدہ نہیں، بلکہ عوام کے ساتھ ایک گہرا رشتہ تھا۔ وہ نہ صرف ایک تجربہ کار منتظم تھے بلکہ ایک ایسے رہنما تھے جو ہر طبقے، ہر مذہب، اور ہر پس منظر کے لوگوں کے حقوق اور مساوی مواقع کے لیے دل و جان سے کام کرتے تھے۔ ان کی شخصیت میں سچائی، مضبوط ارادہ، اور عوامی خدمت کا جذبہ ہر لمحہ واضح رہتا تھا۔ ان کی قیادت میں عوامی خدمت کا نصب العین ہمیشہ سچا رہا۔ وہ جو بھی کام شروع کرتے، اسے آخر تک پہنچانے کی لگن رکھتے تھے ایک ایسا اعتماد جو عام آدمی کو ان کی طرف کھینچتا تھا۔ خاص طور پر اقلیتوں، پسماندہ طبقات اور کمزور معیشتی پس منظر رکھنے والے لوگوں نے ان کے ساتھ جڑاؤ اور امید محسوس کی۔ اجیت پوار کی شخصیت کا ایک نمایاں، کم یاب اور فیصلہ کن پہلو یہ تھا کہ وہ کسی سے مرعوب ہونے والے لیڈر نہیں تھے۔ اقتدار ہو یا اختلاف، دباؤ ہو یا مخالفت وہ اپنے فیصلوں، اپنی زبان اور اپنے اصولوں پر قائم رہنے والے سیاستدان تھے۔ اجیت پوار نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ حکومت اور پالیسی میں ہر سماجی گروہ کو بالکل برابر کی شراکت ملنی چاہیے۔ ان کی قیادت نے اس سوچ کو مضبوطی سے آگے بڑھایا ایک ایسی سوچ جسے آج بہت سے لوگوں کے دلوں میں یاد رکھا جاتا ہے اور جس کا خلا اب بے حد محسوس کیا جائے گا۔ سیاست میں مراٹھی زبان میں ان کے بارے میں یہ جملہ محض ایک مقولہ نہیں بلکہ ایک اجتماعی یقین بن چکا تھا: یعنی جب اجیت دادا نے وعدہ کر لیا تو پھر اس وعدے کی پاسداری ایک اصول بن جاتی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ ان کی بات محض تسلی نہیں، یقین ہوتی تھی اور ان کا وعدہ محض اعلان نہیں، انجام تک پہنچنے والا عمل۔ وہ ان منفرد سیاسی رہنماؤں میں شامل تھے جن کے لیے عوامی خدمت کسی فائل یا دفتر کی حد تک محدود نہیں تھی۔ صبح سات بجے سے عوام میں دستیاب ہونا ان کی عادت میں شامل تھا۔ عام آدمی ہو یا زمینی کارکن، افسر ہو یا نمائندہ ہر شخص کو یہ احساس ہوتا تھا کہ اس کی بات سنی جائے گی۔ اسی بے تکلف رسائی اور عملی سنجیدگی نے انہیں عوام کی نظر میں صرف ایک سیاستدان نہیں بلکہ بھروسے کی علامت بنا دیا تھا۔ منترالیہ کے ایوانوں میں یہ بات زبان زدِ عام تھی کہ اگر اجیت پوار ممبئی میں ہیں تو وہ صبح سب سے پہلے منترالیہ پہنچنے والوں میں ہوتے تھے، اور اگر کوئی دوسرا سیاسی یا عوامی پروگرام نہ ہو تو سب سے آخر میں منترالیہ سے واپس جانے والوں میں شمار ہوتے تھے۔ ان کے پاس جو بھی محکمہ یا وزارت ہوتی، وہاں کام کے رکے رہنے کی شکایت شاذ ہی سنائی دیتی تھی۔ فائلیں ان کے پاس رکتی نہیں تھیں، فیصلے تعطل کا شکار نہیں ہوتے تھے۔ ان کے دستخط کے ساتھ کام میں رفتار آتی تھی، انتظامیہ میں جان پڑ جاتی تھی، اور عام شہری کو یہ اطمینان ہوتا تھا کہ "یہ معاملہ دادا کے پاس پہنچ گیا ہے، اب یہ ہوگا ضرور"۔ وقت کی پابندی ان کی زندگی کا مستقل اور غیر متزلزل اصول تھی۔ وہ جسے میٹنگ کے لیے وقت دیتے یا کسی پروگرام کے لیے حامی بھرتے، خود وقت سے پہلے پہنچنا اپنی ذمہ داری سمجھتے تھے۔ شاید اسی لیے آج عوامی حلقوں میں یہ جملہ ایک دردناک علامت کے طور پر دہرایا جا رہا ہے کہ جو شخص زندگی بھر ہر کام کرنے کے لئے وقت سے پہلے پہنچتا رہا، وہ اپنی آخری منزل کی طرف بھی وقت سے پہلے ہی روانہ ہو گیا۔ ان کی یہ اچانک رحلت محض ایک حادثہ نہیں، بلکہ مہاراشٹر کی سیاسی تاریخ کا وہ لمحہ ہے جس نے انتظامیہ، سیاست اور عوامی اعتماد تینوں کو ایک ساتھ ساکت کر دیا ہے۔ اجیت پوار کی پہچان صرف مضبوط انتظامی گرفت یا فیصلہ کن سیاست تک محدود نہیں تھی، بلکہ وہ آج کے دور میں بھی ایک سچے سیکولر لیڈر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ حکومت اور پارٹی میں ہر سماج، ہر طبقے اور ہر مذہب کے لوگوں کو برابر کی شراکت ملے اس سوچ پر وہ نہ صرف یقین رکھتے تھے بلکہ عملی طور پر اس کے لیے کوشاں رہتے تھے۔ خاص طور پر اقلیتی طبقوں کے لیے ان کی موجودگی ایک اخلاقی تحفظ کی مانند تھی۔ وہ مسائل کو محض سیاسی عینک سے نہیں بلکہ انسانی نقطۂ نظر سے دیکھتے تھے۔ ان کے رحلت کے بعد جو سب سے گہرا اور تشویشناک خلا محسوس کیا جا رہا ہے، وہ اقلیتوں کے اعتماد کا خلا ہے۔ ایک ایسا لیڈر جو طاقت کے مراکز میں بیٹھ کر بھی کمزور کی بات کہنے کا حوصلہ رکھتا ہو، جو انتظامیہ پر اپنی مضبوط پکڑ کے ذریعے مسائل کو صرف سنے نہیں بلکہ حل کروائے ایسے رہنما کا چلے جانا اقلیتی طبقات کے لیے آئندہ دنوں کو مزید کٹھن بنا سکتا ہے۔ وہ آواز جو توازن رکھتی تھی، وہ شخصیت جو فیصلوں میں انصاف کی ضمانت سمجھی جاتی تھی، آج خاموش ہو چکی ہے۔ نئی نسل، نوجوانوں اور زمینی کارکنوں کو آگے بڑھانا بھی ان کی سیاست کا ایک مضبوط ستون تھا۔ وہ صرف قیادت نہیں کرتے تھے بلکہ قیادت تیار کرتے تھے۔ کارکنوں کی حوصلہ افزائی، نوجوانوں کو اعتماد دینا اور انہیں عملی سیاست میں جگہ دینا ان کی مستقل کوشش رہی۔ یہی وجہ ہے کہ آج ان کے جانے کا دکھ صرف پارٹی یا حکومت تک محدود نہیں بلکہ ہر اس شخص کے دل میں ہے جس نے کبھی ان پر بھروسا کیا تھا۔ اجیت پوار کا جانا مہاراشٹر کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ وہ ایک ایسے رہنما تھے جن کی شخصیت، زبان کی پاسداری، انتظامی قوت اور عوامی وابستگی نے سیاست کو محض اقتدار کی کشمکش نہیں بلکہ خدمت کا ذریعہ بنایا۔ آج ریاست ایک بڑے سیاسی، انتظامی اور اخلاقی خلا سے دو چار ہے ایسا خلا جسے پُر کرنے کے لیے صرف عہدے کافی نہیں، بلکہ وہی جرأت، وہی سچائی اور وہی عوامی تڑپ درکار ہوگی جو اجیت دادا کی پہچان تھی۔ اجیت پوار نے سیاست کو ایک انسانی خدمت کا نام دیا۔ وہ ایک ایسے لیڈر تھے جنہوں نے ذاتی مقام کو عوامی خدمت میں ڈھالا، ہر حال میں عوام کے دکھ درد کو سمجھنے کی کوشش کی، اور ہر طبقی، مذہبی، اور جغرافیائی گروہ کو آواز دی۔ ان کی زندگی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ عظیم لیڈرشپ صرف اقتدار نہیں بلکہ عوام کے دلوں میں جگہ بنانے کا نام ہے۔ مہاراشٹر نے آج ایک عظیم روح کھو دی، اور اس کا خلا صرف وقت اور وفادار عوام کے عزم سے ہی پُر ہو سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ادارہ ادبِ اسلامی میرا روڈ کی جانب سے شاندار مشاعرہ کامیابی سے ہمکنار

میرا روڈ: 29/جنوری (نعیم شیخ) 26 جنوری 2026، کو شام 7 بجے ادارہ ادبِ اسلامی ہند کی میرا روڈ یونٹ نے ایک شاندار مشاعرہ کا کامیاب انعقاد کیا۔ یہ مشاعرہ اسلامی سینٹر میرا روڈ میں منعقد ہوا، جو ادبی و ثقافتی سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز ہے۔ مشاعرہ کی صدارت ڈاکٹر سلیم خان نے کی۔ جو کل ہند صدر ادارہ ادب اسلامی ہند ہیں۔ مشاعرہ کی نظامت یوسف دیوان نے بحسن و خوبی انجام دی، یوسف دیوان مشاعرہ میں اپنی بہترین پیشکش اور منفرد انداز کے لیے مشہور ہیں۔ مشاعرہ میں ڈاکٹر چشتی محمد طارق نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز حسب روایت حمد و نعتِ پاک سے ہوا۔ جس نے مشاعرہ میں روحانی ماحول قائم کیا۔ مشاعرے کے ناظم پرنسپل محمد طاہر شاہ (صدر ادارہ ادب اسلامی میرا روڈ) نے تمام شعراء و شرکاء کا پرتپاک استقبال کیا اور آپ نے تمام شعراء کی خدمت تحائف پیش کیے۔ مشاعرے میں کہنہ مشق استاد شعراء کے ساتھ ساتھ نوجوان شعراء کو بھی مشاعرے میں موقعہ دیا گیا تاکہ نئے نسل کی آبیاری ہو سکے۔ شعراء میں یوسف رانا، رشید بشر، اسلم ثانی، ملک عظیم، متحسن عزم، یوسف دیوان، محشر فیض آبادی، سعید خان، حسنین ساحل جیسے کہنہ مشق شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔ تمام ہی شعراء نے اپنے اپنے کلام بہترین انداز میں پیش کیئے جو شرکاء کو بہت پسند آیا۔ مشاعرے میں کثیر تعداد میں مقامی اور دیگر علاقوں سے سامعین نے شرکت کیں جن میں مقامی نوجوان اور ادبی حلقوں کے لوگ شامل تھے۔ یہ تعداد ادبی محفلوں کی مقبولیت اور بڑھتی دلچسپی کو ظاہر کرتی ہے۔ آخر میں صدر مشاعرہ ڈاکٹر سلیم خان نے اپنے اختتامی خطاب میں تمام ہی شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اور آپ نے فرمایا کہ معیاری کلام اور با مقصد شاعری معاشرہ کی ایک اہم ضرورت ہے۔ مشاعرہ تفریح طبع سے آگے اصلاح فکر و جذبات کا ذریعہ ہے۔ ناظم مشاعرہ محمد طاہر شاہ نے تمام مہمانان اور شعراء کا شکریہ ادا کیا۔ الحمدُ للہ، مشاعرہ وقت پر شروع ہوا اور منظم اور اپنی ادبی روایات کے ساتھ تکمیل پایا۔

یومِ جمہوریہ کے موقع پر جامعہ محمدیہ منصورہ کیمپس میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا کامیاب انعقاد

مالیگاؤں (پریس ریلیز) خون کا عطیہ ایک ایسا نیک اور انسانی عمل ہے جو بغیر کسی مالی خرچ کے قیمتی جانیں بچانے کا ذریعہ بنتا ہے۔ یہ نہ صرف انسانیت کی خدمت ہے بلکہ ایک ذمہ دار شہری ہونے کا عملی ثبوت بھی ہے۔ اسی جذبہ خدمتِ خلق کے تحت یومِ جمہوریہ کے پُر مسرت موقع پر جامعہ محمدیہ (منصورہ کیمپس) کی جانب سے ایک بلڈ ڈونیشن کیمپ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا، جس میں طلبہ اور اسٹاف ممبران نے بھرپور شرکت کی۔ یہ کیمپ انصار بلڈ سینٹر، مالیگاؤں کے اشتراک سے نہایت منظم انداز میں منعقد ہوا اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر کل 70 طلبہ و اسٹاف ممبران نے رضاکارانہ طور پر خون کا عطیہ دیا، جو سماجی ذمہ داری اور قومی خدمت کے جذبے کی بہترین مثال ہے۔ خون کا عطیہ دینے والے معزز اسٹاف ممبران میں ڈاکٹر سلمان بیگ، ڈاکٹر دلاور حسین، ضیاء تنزیل، پرویز شیخ، محسن سہیل، ریحان کھاٹک، زبیر احمد، عاصم انصاری، مصطفیٰ سرگم اور فہیم بیگ شامل ہیں۔ واضح رہے کہ ہر سال یوم آزادی اور یوم جمہوریہ کے موقع پر جامعہ محمدیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے چیئرمین محترم جناب ارشد مختار صاحب کی ایماء پر اور سیکریٹری محترم جناب راشد ارشد مختار صاحب کی قیادت میں منصورہ کیمپس میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد مسلسل کیا جا رہا ہے، جو ادارے کی سماجی ذمہ داری اور خدمتِ انسانیت کے عزم کا مظہر ہے۔ اس بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد ڈاکٹر شاہ عقیل احمد (پرنسپل، انجینئرنگ کالج) اور ڈاکٹر یعقوب انصاری (پرنسپل، پولی ٹیکنیک) کی رہنمائی میں عمل میں آیا۔ وہیں اس کیمپ کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر فہد اقبال، ڈاکٹر آصف رسول، ڈاکٹر دلاور حسین، ڈاکٹر ساجد نعیم، پروفیسر محمودی شہزاد، پرویز شیخ، ضیاء تنزیل اور دیگر معزز اسٹاف ممبران اور طلبہ نے بھرپور تعاون پیش کیا۔

محفل درود شریف وحلقہ ذکر

حیدرآباد (راست) خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ منڈی میر عالم اندرون کمان ایلچی بیگ میں بروز اتوار ساڑھے گیارہ بجے دن، ہفتہ واری محفل درود شریف وحلقہ ذکر منعقد ہے۔ مولانا صوفی ارشد چشتی ابوالعلائی حلقہ ذکر کروائیں گے۔

دھلی ھائی کورٹ نے این ٹی آر کی شخصیت اور تشہیر کے حقوق کے تحفظ کا حکم دیا

ممبئی (ایم ملک) عدالت کی مداخلت اداکار کی طرف سے دائر ایک درخواست کے بعد ہوئی ہے۔ جس میں مختلف پلیٹ فارمز پر اپنی شناخت کے بڑے پیمانے پر غیر مجاز اور تجارتی غلط استعمال کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے معزز ہائی کورٹ نے ان کے ذاتی حقوق کا تحفظ کیا۔ یہ تحفظ اس کے نام اور مشہور شناختوں کے غیر قانونی تجارتی استعمال کا احاطہ کرتا ہے، جیسے کہ ,"Jr. "NTR" "Tarak", "NTR Jr.", NTR", "Nandamuri Taraka Rama "Jr. Nandamuri Rao Jr.", "Taraka Rama Rao" اور اس کے عرفی نام، جیسے مین آف ماسیز"، "ینگ ٹائیگر"، اس کی تصویر اور اس سے متعلقہ مواد وغیرہ۔ عدالت نے ہدایت کی کہ اگر ایسا کوئی غیر قانونی استعمال پایا جائے تو اسے قابل اطلاق قوانین کے مطابق ہٹا دیا جائے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ معزز عدالت نے پہلی مثال میں واضح طور پر تسلیم کیا کہ نندا موری تارا کا راما راؤ (این ٹی آر) نے ہندوستان میں مشہور شخصیت کا درجہ حاصل کیا ہے اور اپنے کامیاب کیریئر کے دوران کافی خیر سگالی اور احترام حاصل کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس کا نام، تصویر اور شناخت عوامی ذہن میں اس کے ساتھ منفرد طور پر جڑی ہوئی ہے، جس سے اسے اس کی شخصیت اور متعلقہ مواد پر مالکانہ حقوق ملتے ہیں۔ معزز عدالت نے مزید کہا کہ شخصیت اور تشہیر کے حقوق آئین ہند کے آرٹیکل 19 اور 21 کے تحت زندگی اور آزادی کے حق کا ایک لازمی حصہ ہیں، اور کاپی رائٹ ایکٹ، 1957 اور ٹریڈ مارکس ایکٹ، 1999 کی دفعات کے ذریعے نافذ کیا جا سکتا ہے۔ مزید، ثالثی پلیٹ فارمز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ شکایت کو انفارمیشن ٹیکنالوجی (انٹرمیڈیری گائیڈ لائنز اینڈ ڈیجیٹل میڈیا ایتھکس کوڈ) رولز، 2021 کے تحت قانونی شکایت کے طور پر دیکھیں، اور مقررہ قانونی مدت کے اندر نشاندہی شدہ خلاف ورزی کرنے والے لنکس پر کارروائی کریں۔ عدالت نے نامعلوم اور نامعلوم اداروں (جان ڈو ڈیفنڈنٹس) کے خلاف بھی ہدایات جاری کیں، آن لائن ٹرول اور نامعلوم مجرموں سمیت کسی کو بھی NTR کی شخصیت اور تشہیر کے حقوق کا غلط استعمال یا استحصال کرنے سے منع کرتے ہوئے، چاہے وہ تجارتی سامان، ڈیجیٹل مواد، مورفڈ امیجز، AI سے تیار کردہ مواد، یا تجارتی فائدہ کے لیے کسی دوسرے طریقے سے استعمال کیا جائے۔ یہ حکم ڈیجیٹل دور میں کسی فرد کی شناخت اور ساکھ کے تحفظ کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے اور پلیٹ فارمز اور فریق ثالث کی ذمہ داری کو تقویت دیتا ہے تاکہ مشہور شخصیات کے ناموں، تصاویر اور شخصیات کے جائز اور باعزت استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ کوئی بھی غلط استعمال یا غلط بیانی جو ان کی ساکھ کو نقصان پہنچاتی ہے اس کے سنگین قانونی نتائج ہوں گے اور قانون کے تحت سزا دی جائے گی۔

مال ٹیکڑی انڈر گراؤنڈ برج
بدبودار پانی سے لبریز
مستقل حل کی طرف توجہ دینے کی ضرورت

ناندیڑ(ورق تازہ نیوز)ناندیڑ شہر کا مال ٹیکڑی انڈرگراؤنڈ برج ایک بار پھر شہری مسائل کا مرکز بن گیا ہے۔ اس برج کی صورتحال اس قدر سنگین ہو چکی ہے کہ یہاں بارش کے بغیر بھی ہر موسم میں کئی کئی دنوں تک گندہ اور بدبودار پانی جمع رہتا ہے، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گزشتہ دو سے تین دنوں سے برج میں پانی بھر جانے کے سبب آمد و رفت مکمل طور پر متاثر ہو چکی ہے۔ اس کے نتیجے میں شہریوں کو ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں جانے کے لیے طویل اور متبادل راستے اختیار کرنے پڑ رہے ہیں، جس سے نہ صرف قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے بلکہ روزمرہ کی زندگی بھی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ صورتحال کی سنگینی اس بات سے بھی واضح ہوتی ہے کہ کئی شہری طویل راستہ اختیار کرنے سے بچنے کے لیے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر مال ٹیکڑی اسٹیشن کے قریب ریلوے پٹریوں کے اوپر سے موٹر سائیکلیں لے جا رہے ہیں، جو کسی بھی وقت کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔ مقامی شہریوں کا الزام ہے کہ متعلقہ انتظامیہ کی مسلسل لاپرواہی کے باعث یہ مسئلہ دن بہ دن سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ شہریوں نے سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ کسی بڑے حادثے کے انتظار کے بجائے فوری طور پر نکاسی؟ آب کا مستقل اور مؤثر انتظام کیا جائے، تاکہ عوام کو اس روزمرہ کی اذیت سے نجات مل سکے اور کسی بھی ممکنہ جانی نقصان سے بچا جا سکے۔ آج دن بھر سوشل میڈیا پر اس انڈر برج سے متعلق خبریں اور ویڈیوز وائرل ہونے کے بعد مقامی کارپوریٹرس نے اس مقام پہنچ کر پانی کی نکاسی کا کام شروع کر دیا۔

10رفروری کو ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے نئے میئر کا انتخاب

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز)ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے پندرہویں میئر کے انتخاب کے لیے ناندیڑ کے شہریوں کو اب 10 فروری تک انتظار کرنا ہوگا۔ چھترپتی سمبھاجی نگر ڈویژنل کمشنر کی جانب سے میئر انتخاب کا باضابطہ شیڈول جاری کردیا گیا ہے۔ 10 فروری کو میونسپل کارپوریشن کی خصوصی میٹنگ منعقد کی جائے گی، جس میں میئر کا انتخاب کیا جائے گا۔ اس انتخابی اجلاس میں ناندیڑ کے ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے صدرِ اجلاس (پریذائیڈنگ افسر) کی حیثیت سے ذمہ داری نبھائیں گے۔ ناندیڑ میونسپل کارپوریشن میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے 45 کارپوریٹرس منتخب کرا کے واضح اکثریت حاصل کی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے قیام کے بعد پہلی مرتبہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا میئر منتخب ہونے جا رہا ہے۔ ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے پہلے میئر کے طور پر شیوسینا کے سدھاکر پانڈھرے 21 اکتوبر 1997 کو منتخب ہوئے تھے۔ اس ایک استثنا کو چھوڑ کر اس کے بعد میونسپل کارپوریشن میں زیادہ تر کانگریس کے ہی میئر منتخب ہوتے رہے ہیں۔ گزشتہ دس برسوں کے دوران ناندیڑ میونسپل کارپوریشن میں مسلسل خواتین میئرز نے قیادت کی ہے۔ 27 اپریل 2015 کو شیلجا کشور سوامی میئر منتخب ہوئیں۔ اس کے بعد شیلا کشور بھاورے، دیکشا پٹل دھابالے، موہنی وجے یوینکر اور جے شری نلیش پاوڑے مسلسل پانچ خواتین میئرز کے طور پر ناندیڑ کا نظم و نسق سنبھالتی رہیں۔ اب ایک بار پھر ناندیڑ کا میئر عہدہ خواتین کے لیے محفوظ رکھا گیا ہے، جس کے باعث پندرہویں میئر کے طور پر بھی کسی خاتون کے منتخب ہونے کا امکان یقینی ہو گیا ہے۔ اگرچہ میئر کی مدتِ کار ڈھائی سال کی ہوتی ہے، تاہم گزشتہ دس برسوں میں سوا سوا سال کے پیٹرن کے مطابق مدت میں تبدیلی دیکھنے کو ملی ہے۔ ایسے میں ایک بار پھر وہی پیٹرن نافذ کیا جائے گا یا نہیں، اس پر سیاسی حلقوں میں تجسس پایا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ناندیڑ میونسپل کارپوریشن میں اب بی جے پی دور کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔ 81 رکنی کارپوریشن میں 31 کارپوریٹرز اپوزیشن میں ہوں گے، جس کے باعث اپوزیشن کی تعداد خاصی مضبوط رہے گی۔ اسی تناظر میں میونسپل کارپوریشن کی بہتر کارکردگی کے لیے مضبوط اور باصلاحیت قیادت کی ضرورت پر سابق وزیر اعلیٰ اور رکن پارلیمنٹ اشوک راؤ؟ چوہان نے زور دیا ہے۔ چنانچہ اب سب کی نگاہیں اس بات پر مرکوز ہیں کہ میئر کے عہدے کے لیے کس کو موقع دیا جاتا ہے۔

ریلوے ہفتہ تقریب 2025 میں ناندیڑ ڈویژن کی شاندار کارکردگی
چار اہم کارکردگی شیلڈز اپنے نام کر لیں

ناندیڑ:29رجنوری(ورق تازہ نیوز)جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن نے سکندرآباد میں منعقدہ 70ویں ریلوے ہفتہ تقریب 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر چار معزز کارکردگی شیلڈز حاصل کر کے ڈویژن کی کارکردگی کا لوہا منوا لیا ہے۔ یہ تقریب نیو بھوئی گوڑا، ریل کلارنگ، سکندرآباد میں منعقد ہوئی، جہاں ناندیڑ ڈویژن نے برجز (پل) اور ریل مدد کے شعبوں میں نمایاں کارکردگی پر شیلڈز حاصل کیں۔ اس کے علاوہ لیول کراسنگ کے خاتمے کے زمرے میں گنٹکل ڈویژن کے ساتھ مشترکہ طور پر جبکہ بہترین دیکھ بھال والی میڈیکل ریلیف وین (MRV) کے لیے وجئے واڑہ ڈویژن کے ساتھ مشترکہ شیلڈ حاصل کر کے مجموعی طور پر چار بڑی شیلڈز اپنے نام کیں۔ انفرادی سطح پر بھی ناندیڑ ڈویژن کے افسران و ملازمین کی شاندار خدمات کو سراہتے ہوئے ایک افسر اور سات ملازمین کو وششٹ ریل سیوا ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ان میں سینئر ڈویژنل انجینئر (کوآرڈینیشن) شری وی۔ سجیت کمار، کمرشل انسپکٹر شری بھرت گرجر، سینئر ڈویژنل انجینئر شری سنجے شریواستو، سینئر ڈویژنل انجینئر (پاتھ) شری اُتم کمار، سینئر ڈویژنل انجینئر (ورکس) شری پنکج کمار، سینئر ڈویژنل انجینئر (پاتھ) شری کے۔ اجیت داس، ٹیکنیشن گریڈ II– شری نوین پرجاپتی اور چیف لوکو انسپکٹر شری راجیش وڈا گیر تھ شامل ہیں۔ یہ تمام کارکردگی شیلڈز ناندیڑ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر شری پردیپ کامل نے متعلقہ افسران کے ہمراہ جنوبی وسطی ریلوے کے جنرل منیجر شری سنجے کمار شریواستو کے ہاتھوں ایوارڈ تقریب میں وصول کیں۔ اس موقع پر جنرل منیجر نے ناندیڑ ڈویژن کی مجموعی کارکردگی کو قابلِ ستائش قرار دیا۔ ڈویژنل ریلوے منیجر شری پردیپ کامل نے اس کامیابی کو افسران و ملازمین کی اجتماعی محنت، ٹیم ورک اور پیشہ ورانہ لگن کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے تمام اعزاز یافتہ افسران و عملے کو مبارکباد دی۔

وزیر اعلیٰ کے تصور سے ناندیڑ ضلع میں 'مہاواٹرشیڈ پروجیکٹ' کا نفاذ

ناندیڑ، 29 جنوری:(ورق تازہ نیوز)ضلع میں آبپاشی کی سہولیات میں اضافہ ہو، کسانوں کی معاشی آمدنی بڑھے اور گرام پنچایتوں کو مضبوط بنایا جا سکے، اس مقصد کے تحت ریاست کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی پہل سے ناندیڑ ضلع میں ایک مؤثر 'مہاواٹرشیڈ پروجیکٹ' نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس پروجیکٹ میں ناندیڑ ضلع کے ناندیڑ، قندھار، کنوٹ، لوہا، مکھیڑ اور حدگاو؟ں تعلقوں کو شامل کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر دیہی روزگار ضمانت یوجنا کے تحت ایکسس بینک فاؤنڈیشن، بھارت دیہی جیویکا فاؤنڈیشن اور منریگا کے باہمی اشتراک سے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی رہنمائی میں مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اس کے تحت ریاست کے پانچ اضلاع چندرپور، گڈچرولی، گوندیا، ناندیڑ اور یوت مال کے 26 تعلقوں میں ہائی امپیکٹ میگا واٹرشیڈ پروجیکٹ (مہاراشٹر) نافذ کیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ کا بنیادی مقصد گرام پنچایتوں کو مضبوط بنا کر کاموں کی منصوبہ بندی، نگرانی اور عمل درآمد میں ان کی مدد کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے بھارت دیہی جیویکا فاؤنڈیشن کی جانب سے 10 شہری سماجی تنظیموں کا انتخاب کیا گیا ہے، جن میں سے ہر تنظیم دو تعلقوں میں کام کرے گی۔ یہ پروجیکٹ آئندہ پانچ برسوں تک جاری رہے گا۔ اس منصوبے کے تحت 26 تعلقوں میں مجموعی طور پر 878 مائیکرو واٹرشیڈ تیار کیے جائیں گے، جس کے ذریعے 4.39 لاکھ ہیکٹر زمین پر کام کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف اہداف طے کیے گئے ہیں، جن میں کم از کم ایک لاکھ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنا، تقریباً 1.77 لاکھ ہیکٹر غیر سیراب زمین کو سیراب کرنا، 800 گرام روزگار سیوکوں اور 6 ہزار سیلف ہیلپ گروپ کے اراکین کو ضلعی منصوبہ بندی رپورٹ اور روزگار منصوبے کی مؤثر منصوبہ بندی و عمل درآمد کے لیے تربیت دینا شامل ہے۔ اسی طرح مٹی اور پانی کے تحفظ کے بہتر انتظام کے ذریعے زمین میں نمی برقرار رکھنا، بارش کے پانی پر انحصار کم کرنا، کثیر فصل نظام کو فروغ دینا، منریگا کے فنڈز کے ذریعے پائیدار اور پیداواری ڈھانچوں کی تعمیر، اور متعلقہ محکموں کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے پروجیکٹ کو کامیابی سے نافذ کرنا بھی اس کے اہم مقاصد ہیں۔ اس سلسلے میں متعلقہ اضلاع کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ضلع سطح کی ورکشاپس کے انعقاد میں مدد کریں، ضلع اور تعلقہ سطح کی رابطہ کمیٹیوں کی تشکیل اور ماہانہ اجلاسوں کے انعقاد میں تعاون کریں، نیز زراعت، جنگلات، جل جیون مشن، مویشی پروری، آبپاشی، ضلع پریشد اور دیگر محکموں کے ساتھ تال میل کے لیے ہر محکمے کا ایک نوڈل افسر مقرر کریں۔ چونکہ یہ پروجیکٹ پانچ سال کے اندر مکمل کیا جانا ہے، اس لیے تمام محکموں کے باہمی تعاون اور ہم آہنگی میں ضلع انتظامیہ کا کردار نہایت اہم ہوگا، ایسا مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی یوجنا کے کمشنر نے واضح کیا ہے۔

مصنوعی ذہانت کے اخلاقی استعمال پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔وزیر اعظم مودی

نئی دہلی۔؟29 جنوری۔ ایم این این۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے ا؟ج صبح لوک کلیان مارگ میں اپنی رہائش گاہ پر مصنوعی ذہانت (اے ا؟ئی) کے شعبے میں کام کرنے والے سی ای اوز اور ماہرین کے ساتھ ملاقات کی۔ فروری میں ہونے والی انڈیا اے ا؟ئی امپیکٹ سمٹ کے ساتھ ہم ا؟ہنگ، اس تبادلہ خیال کا مقصد اسٹریٹجک تعاون کو فروغ دینا، اے ا؟ئی اختراعات کو ظاہر کرنا اور ہندوستان کے اے ا؟ئی مشن کے اہداف کو تیز کرنا تھا۔ بات چیت کے دوران، سی ای اوز نے اے ا؟ئی ٹیکنالوجی میں خود کفیل بننے کے ہدف کی طرف مضبوط حمایت کا اظہار کیا۔ انہوں نے ان کوششوں اور وسائل کو بھی تسلیم کیا جو حکومت ہندوستان کو عالمی سطح پر اے ا؟ئی میں ایک رہنما کے طور پر پیش کرنے کے لیے لگا رہی ہے۔ وزیر اعظم نے تمام شعبوں میں نئی ٹیکنالوجی کو اپنانے اور اسے قومی ترقی میں رول ادا کرنے کے لیے استعمال کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کلیدی شعبوں میں مقامی ٹیکنالوجی کے استعمال پر بھی زور دیا۔ ا؟ئندہ اے ا؟ئی امپیکٹ سمٹ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ تمام افراد اور کمپنیوں کو نئے مواقع تلاش کرنے اور ترقی کی راہ پر چھلانگ لگانے کے لیے اس اجلاس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی ا؟ئی) کے ذریعے ہندوستان نے اپنی تکنیکی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے اور اسے مصنوعی ذہانت کے میدان میں بھی دہرایا جا سکتا ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کے پاس پیمانے، تنوع اور جمہوریت کی ایک منفرد تجویز ہے، جس کی وجہ سے دنیا ہندوستان کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر پر بھروسہ کرتی ہے۔

الرحمت اینگلو اردو اسکول ناندیڑ کا تعلیمی وثقافتی پروگرام

ناندیڑ: ناندیڑ شہر کے دیگلور ناکہ عمر کالونی علاقہ پر واقع معروف تعلیمی ادارے الرحمت اینگلو اردو اسکول ناندیڑ کا آج تعلیمی و ثقافتی پروگرام شہر کے اردو گھر میں صبح 11 بجے سے شام 6 بجے تک چلتا رہا۔ اس پروگرام میں اسکول کے طلباء و طالبات نے اسٹیج پر بہترین انداز میں حمد نعت، ڈرامہ، حب الوطنی پر گیت قوالی کے علاوہ مختلف پروگرام پیش کئے۔ واضح ہو کہ اس ثقافتی پروگرام کی تیاریوں کے لیے پچھلے کئی دنوں سے الرحمت اینگلو اردو اسکول کے ذمہ دار واسکول کے ڈائریکٹر شیخ ربانی سر، طلعت فاطمہ ہیڈ ماسٹر صاحبہ کے علاوہ اسکول کے خاتون ٹیچر نے بچوں و طالبات پر کافی محنتیں صرف کی۔ واضح ہو کہ اسکول کے ثقافتی پروگرام میں کثیر تعداد میں طلباء و طالبات اور سرپرست حضرت نے شرکت درج کی۔

شاردا مہاودیالیہ آرٹس وسائنس کالج پربھنی میں دیواریہ کا اجراء

پربھنی (نامہ نگار) 77ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر ہر سال کی طرح امسال سال بھی شعبہ اردو شاردا مہاودیالیہ آرٹس وسائنس کالج پربھنی کے طلباء و طالبات نے دست خود سے ایک دیواریہ بعنوان "یوم جمہوریہ "ترتیب وتزین پروفیسر قاضی کلیم الدین اور ڈاکٹر نور الامین صاحب کی رہبری میں کیا۔ جس کا اجراء مہمان خصوصی تحصیلدار کنکولے صاحب عام نظم وضبط نے کیا۔ اس موقع پر کالج ہذا کے پرنسپل ڈاکٹر ہن پوار، صدر شعبہ نائب پرنسپل ایس۔ واگھمارے پروفیسر ڈاکٹر قاضی کلیم الدین، ڈاکٹر نور الامین اور شعبہ اردو کی طالبات راحت پروین شیخ شفیق، عائشہ خان محبوب خان، نغمہ بیگم شیخ منصور اور مسکان خان عفران خان موجود تھے۔

فلسطینی وزیر کا دورہ عرب دنیا کے ساتھ ہندوستان کی شراکت داری کا اعادہ

نئی دہلی۔؟29 جنوری۔ ایم این این۔ فلسطینی وزیر خارجہ وارسین ا؟غابیکیان شاہین کا جمعرات کو نئی دہلی پہنچنے پر وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ان کا استقبال کیا۔ اغابیکیان، خارجہ امور اور فلسطینی قومی اتھارٹی کے تارکین وطن کے وزیر، قومی دارالحکومت میں ہفتہ کو منعقد ہونے والی ہندوستان–عرب وزرائے خارجہ کی دوسری میٹنگ میں شرکت کے لیے ہندوستان کے دورے پر ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان جیسوال نے کہا کہ ا؟غابیکیان کا دورہ فلسطین اور عرب دنیا کے لوگوں کے ساتھ ہندوستان کی شراکت داری کی تصدیق کرتا ہے۔ ایک ایکس پوسٹ کے ذریعے، ایم ای اے کے ترجمان نے کہا، "ریاست فلسطین کے امور خارجہ اور تارکین وطن کی وزیر پرتپاک خیرمقدم، جب وہ ہندوستان کے دوسرے عرب وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں شرکت کے لیے ہندوستان پہنچی ہیں۔

اجیت پوار کی یاد میں پورا منترالیہ آبدیدہ ہوگیا

ممبئی: ریاست کے مرحوم نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے انتقال پر وزارت کے افسران اور ملازمین کی جانب سے منترالیہ کے ترِی مورتی احاطے میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد کیا گیا، جہاں رنج و غم سے بوجھل فضا میں انہیں پُر اثر خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر افسران اور ملازمین نے مرحوم لیڈر کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی اور ان کی تصویر پر پھول نچھاور کیے۔ تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکریٹری وکاس کھارگے نے کہا کہ اجیت پوار نے اپنے سرکاری کیریئر کے دوران ہمیشہ ایمانداری، وفاداری اور ذمہ داری کے جذبے

کے ساتھ فرائض انجام دیے۔ ان کے انتقال سے ریاستی انتظامیہ ایک ایسی قیادت سے محروم ہوگئی ہے جو فرض شناس، منظم اور وقت کی پابند تھی۔ انہوں نے کہا کہ اجیت پوار کی انتظامی گرفت، فیصلوں میں سنجیدگی اور کام کے تئیں لگن افسر شاہی کے لیے ہمیشہ ایک مثال رہی۔ اس موقع پر منترالیہ کے کئی سینئر انتظامی افسران اور بڑی تعداد میں ملازمین موجود تھے، جنہوں نے مرحوم نائب وزیر اعلیٰ کی تصویر پر گل پوشی کر کے انہیں عقیدت پیش کی۔ اجلاس کے دوران مرحوم کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار بھی کیا گیا اور اس بات کی دعا کی گئی کہ انہیں اس ناقابلِ تلافی صدمے کو برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔ تعزیتی اجلاس میں شریک افسران اور ملازمین نے کہا کہ اجیت پوار کی یادیں، ان کا نظم و ضبط، وقت کی پابندی اور عوامی خدمت کا جذبہ طویل عرصے تک ریاستی انتظامیہ اور سرکاری عملے کے لیے مشعل راہ بنا رہے گا۔

مسافروں کی سہولت کے لیے سمبلپور–ناندیڑ ایکسپریس میں
عارضی طور پر اضافی کوچز' بڑھتی بھیڑ کے پیش نظر ریلوے کا اہم فیصلہ

ناندیڑ:29رجنوری(ورق تازہ نیوز)مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ویٹنگ لسٹ میں موجود مسافروں کو بہتر سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے ریلوے انتظامیہ نے گاڑی نمبر 20809 / 20810 سمبلپور – حضرت صاحب ناندیڑ– سمبلپور میں عارضی طور پر اضافی کوچز شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے کی جانب سے جاری کی گئی اطلاع کے مطابق درج ذیل مدت کے لیے ٹرینوں میں اضافی ڈبے لگائے جائیں گے: گاڑی نمبر 20809 (سمبلپور – حضرت صاحب ناندیڑ): تیسری جماعت اے سی (3AC) — 01 کوچ۔ دوسری جماعت سلیپر (2AC) — 01 کوچ۔ مدت: 01 فروری 2026 تا 27 فروری 2026۔ گاڑی نمبر 20810 (حضور صاحب ناندیڑ– سمبلپور): تیسری جماعت اے سی (3AC) — 01 کوچ۔ دوسری جماعت سلیپر (2AC) — 01 کوچ۔ مدت: 02 فروری 2026 تا 28 فروری 2026

ریلوے حکام کے مطابق اس فیصلے سے ٹرین میں مسافروں کے لیے نشستوں کی گنجائش میں اضافہ ہوگا اور بھیڑ میں کمی آئے گی۔ یہ اقدام مسافروں کی سہولت اور سفر کو مزید آرام دہ بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ تازہ ترین معلومات کے لیے ریلوے کی سرکاری ویب سائٹ یا قریبی ریزرویشن کاؤنٹر سے تفصیلات حاصل کریں۔

ریاست کی 'مضبوط قیادت'، مراٹھواڑہ کا 'سایہ دار درخت' گر گیا!

جن کی انتظامیہ پر دھاک تھی، جن کے کام کی رفتار دیکھ کر افسران بھی حیران رہ جاتے تھے، ایسی پوری ریاست کی مضبوط قیادت آج ہم سے بچھڑ گئی۔ اجیت (دادا) پوار محض کسی ایک ضلع تک محدود رہنما نہیں تھے، بلکہ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ، وزیر خزانہ و منصوبہ بندی اور وزیر اقلیتی ترقی کے طور پر انہوں نے ریاست کی گاڑی کو مضبوطی سے آگے بڑھایا۔ وہ ریاست کے رہنما تو تھے ہی، مگر اس سے بھی بڑھ کر مراٹھواڑہ ڈویژن سے انہیں خاص لگاؤ تھا۔ دادا اصل میں مغربی مہاراشٹر کے رہنے والے تھے، مگر دھاراشیو ان کا سسرال تھا۔ اسی لیے مراٹھواڑہ کے 'داماد' کے طور پر اس خطے سے ان کی خاص محبت تھی، اور بید ضلع کے 'سرپرست وزیر' کے طور پر انہوں نے ضلع کو باپ جیسا پیار دیا۔

تخت سری ہزور ابچل نگر صاحب جی گوردوارہ میں وہ 'آخری' ملاقات

صرف دو دن قبل، 25 جنوری کو، دادا مراٹھواڑہ کے دورے پر ناندیڑ کی مقدس سرزمین پر موجود تھے۔ ناندیڑ کے مقدس 'تخت سچ کھنڈ سری ہزور ابچل نگر صاحب' گوردوارہ میں انہوں نے عاجزی کے ساتھ حاضری دی۔ ابتدا میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، وزیر تعاون بابا صاحب پاٹل اور رکنِ اسمبلی پرتاپ پاٹل چکھلیکر نے انتہائی عقیدت کے ساتھ گوردوارہ میں درشن کیے اور 'کڑا پرساد' قبول کیا۔ اس وقت ان کے چہرے پر اطمینان نمایاں تھا۔ درشن کے بعد وہ گوردوارہ کے احاطے میں رکے رہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے درشن کر کے باہر آنے تک دادا ان کا انتظار کرتے رہے۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ اور تمام معزز وزراء ایک ساتھ مقدس گوردوارہ سے تاریخی 'ہند دی چادر' سری گرو تیگ بہادر صاحب جی کی 350ویں شت سالہ سماگم تقریب کے لیے مودی میدان روانہ ہوئے۔ ریاستی قیادت کے طور پر بزرگ ہونے اور عہدے کے وقار کو برقرار رکھنے کا ان کا یہ طرزِ عمل سبھی کو بے حد متاثر کر گیا۔ اس موقع پر گوردوارہ بورڈ کے منتظم ڈاکٹر وجے ستبیر سنگھ جی نے وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ اور تمام معزز مہمانوں کا اعزاز کیا۔

سرپرست وزیر کا 'دھماکہ' اور 'عالمی ریکارڈ'

ایک طرف ناندیڑ میں وہ روحانیت میں محو تھے، تو دوسری طرف بید میں انہوں نے ترقی کا نیا ریکارڈ قائم کیا تھا۔ یکم جنوری 2026 کو، سال کے پہلے ہی دن، انہوں نے بید میں بیک وقت 1363 ترقیاتی کاموں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھ کر انتظامیہ کو بھی حیران کر دیا۔ صرف عمارتیں ہی نہیں بلکہ فطرت سے رشتہ جوڑتے ہوئے، ان کی موجودگی میں بید میں ایک ہی دن میں 30 لاکھ سے زائد درخت لگائے گئے۔ اس کارنامے کا اندراج 'انڈیا بک آف ریکارڈز' میں کیا گیا۔ نوجوانوں سے انہیں خاص محبت تھی، اسی لیے کھلاڑیوں کے لیے محکمہ کھیل کا 25 کروڑ روپے کا فنڈ منظور کر کے انہوں نے بید کے لیے بین الاقوامی معیار کا 'ٹرف گراؤنڈ' فراہم کیا۔

تعاون اور معیشت کا حسین امتزاج

انتظامی نظم وضبط کے قائل دادا نے بید میں وزیر تعاون بابا صاحب پاٹل کے محکمے کے شاندار 'سہکار سنکل' کا سنگِ بنیاد رکھا۔ تمام تعاونی دفاتر ایک ہی چھت کے نیچے ہوں، یہ ان کی خواہش تھی۔ ریاست کے وزیرِ خزانہ و منصوبہ بندی کے طور پر انہوں نے کبھی بھی بید کی ترقی کے لیے فنڈز کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔ 17 ستمبر 2025 کو وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے ہاتھوں 'اہلیا نگر– بید' ریلوے منصوبے کا افتتاح ہوا۔ اس اہم اور پرعزم منصوبے کے لیے 2000 کروڑ روپے سے زائد فنڈ اور عین وقت پر دیے گئے 150 کروڑ روپے، یہ سب وزیرِ خزانہ کی حیثیت سے دادا ہی نے منظور کیے تھے۔

دلوں کی فکر کرنے والے 'دادا'

بیڑ ضلع اسپتال میں 'کارڈیک کیتھ لیب' فراہم کر کے انہوں نے غریبوں کے دلوں کے علاج کی سہولت مہیا کی۔ افسوس کہ بید والوں کے دلوں کی فکر کرنے والے سرپرست وزیر کا اپنا دل آج رک گیا۔ ایک طرف ریاست کی معیشت کی باگ ڈور سنبھالنے والے 'وزیرِ خزانہ و منصوبہ بندی' اور دوسری طرف بید کے ہر مسئلے پر باریک بینی سے توجہ دینے والے 'سرپرست وزیر'— یہ دوہری ذمہ داری انہوں نے بخوبی نبھائی۔ دھاراشیو کے داماد اور بید کے سرپرست، اس ترقی کے علمبردار کو پُر اثر خراجِ عقیدت!

ڈاکٹر شیام ٹرکے معاون ڈائریکٹر (اطلاعات)،
ڈویژنل انفارمیشن آفس، لاتور۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کی۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔